احکام الٰہی و فرمان رسول

اسلامی طرزِ زندگی

www.KitaboSunnat.com

چلڈرن قرآن سوسائٹی لاہور

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

احکامِ الٰہی و فرمانِ رسولؐ

سلامی طرزِ زندگی

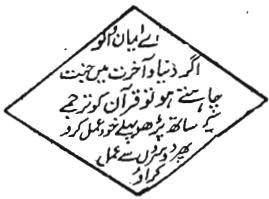

www.kitabosunnat.com

چھٹا حصہ

قرآن کانچوڑ

تالیف: عبدالرحمٰن شاد

۷۔ اے وحدت روڈ۔ لاہور
دی چلڈرن قرآن سوسائٹی فون نمبر-7598565

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ISBN 969-8037-08-x

نام کتاب.....اسلامی طرز زندگی

طابع.....دی چلڈرن قرآن سوسائٹی

مطبع.....جی ڈی ایس پرنٹرز، A-19، ایبٹ روڈ، لاہور

پہلا تا 14 واں ایڈیشن..... کل تعداد 30500

15 واں ایڈیشن جنوری 2014ء..... تعداد 500

قیمت فی کتاب -/25 روپے

لاہور **دی چلڈرن قرآن سوسائٹی**
خواجہ آرکیڈ، 17۔ وحدت روڈ، لاہور۔ فون: 37598565
مکتبہ تعمیر انسانیت، اردو بازار، لاہور۔

اسلام آباد **المسعود اسلامک بک**
- شاپ نمبر B-10، بلاک 4بی، ایف۔8، مرکز اسلام آباد
- ارم سنٹر بلاک 14 سی، مرکز ایف 8 اسلام آباد

کراچی **المسعود اسلامک بک**
شاپ نمبر 114 یو۔ بی، 3 تلوار کلفٹن، میٹروٹاور، کراچی
مکتبہ برہان بک سیلرز، اردو بازار کراچی
مکتبہ تعمیر افکار، بی 3/8 ناظم آباد کراچی
فیروز سنز پبلشرز، لاہور، راولپنڈی، کراچی

نوٹ: حکومت پاکستان کی وزارت تعلیم نے بذریعہ چھٹی نمبر D-AEA/283-(IE) مورخہ 24 اگست 86ء اور تمام صوبائی حکومتوں کی نظامت تعلیم نے تمام سکولوں کے لیے برائے مضمون، اسلامیات، دینیات، بطور اضافی پڑھانے کے لیے منظور کیا ہے۔ ملک کے تمام سکولوں، پبلک لائبریریوں کے لیے حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہے۔

(سوسائٹی کو ملنے والے تمام عطیات انکم ٹیکس سے معاف ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	اولاد کی پرورش	۵	۱۱	تلاوتِ قرآن کے آداب	۸۴
۲	کھانے پینے کے آداب	۱۳	۱۲	لیٹنے اور سونے کے آداب	۹۲
۳	بات چیت کرنے کے آداب	۲۰	۱۳	چلنے پھرنے کے آداب	۹۷
۴	سلام کرنے کے آداب	۳۱	۱۴	سفر کے آداب	۱۰۱
۵	مصافحہ اور معانقہ کے آداب	۴۱	۱۵	بیمار پرسی کے آداب	۱۰۸
۶	لباس کے آداب	۴۵	۱۶	والدین کے آداب	۱۱۴
۷	ملنے جلنے کے آداب	۵۳	۱۷	خاوند کے آداب	۱۲۲
۸	دعا کے آداب	۵۹	۱۸	بیوی کے آداب	۱۲۷
۹	صفائی اور طہارت کے آداب	۷۱	۱۹	نوکروں کے ساتھ سلوک کرنے کے آداب	۱۳۲
۱۰	تعلیم کے آداب	۷۹	۲۰	مہمان نوازی کے آداب	۱۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

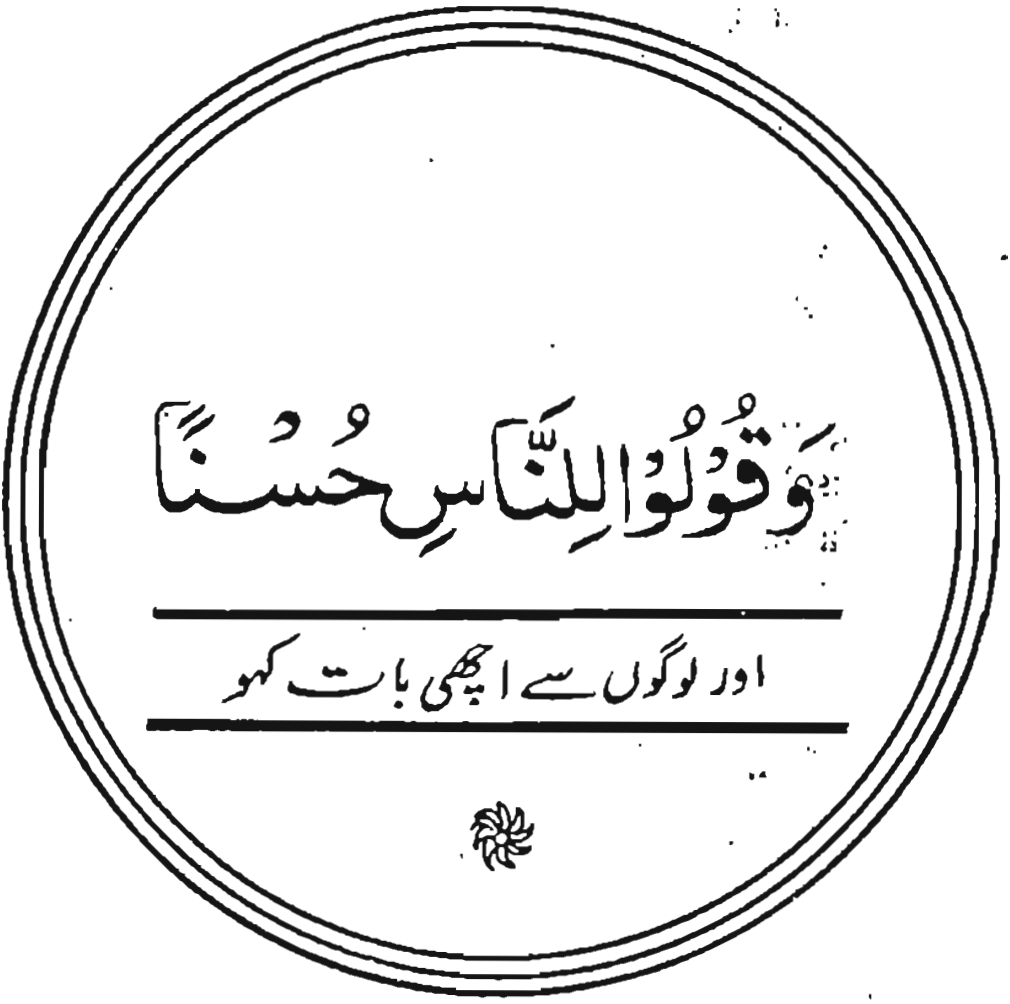

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اولاد کی پرورش کے آداب

اولاد کو خدا کا انعام سمجھئے، اس کی پیدائش پر خوشی منائیے۔ ایک دوسرے کو مبارکباد دیجئے اور خیر و برکت کی دعاؤں کے ساتھ اس کا استقبال کیجئے۔ خُدا کا شکر ادا کیجئے کہ اس نے آپ کو ایک بندے کی پرورش کی توفیق بخشی ہے اور یہ موقع فراہم فرمایا کہ آپ اپنے دین و دنیا کا جانشین چھوڑ جائیں۔

اولاد کو کبھی ضائع نہ کیجئے پیدا ہونے سے پہلے یا پیدا ہونے کے بعد اولاد کو ضائع کرنا بدترین سنگدلی، بھیانک ظلم انتہائی بُزدلی اور دونوں جہانوں کی تباہی ہے۔ خُدا کا ارشاد ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (الانعام)

(وہ لوگ انتہائی خسارے میں ہیں۔ جنہوں نے اپنی اولاد کو نا سمجھی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی حماقت سے موت کے گھاٹ اُتار دیا۔)

خُدا نے انسانی کوتاہ نظری کا دلنشیں جواب دیتے ہوئے صاف صاف ممانعت فرمائی ہے کہ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا (بنی اسرائیل)

(اور اپنی اولاد کو فقر و فاقے کے خوف سے قتل نہ کرو۔ ہم ان کو بھی رزق دیں گے اور ہم ہی تمہیں بھی رزق دے رہے ہیں) (بنی اسرائیل)

حقیقت یہ ہے کہ اولاد کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

ایک بار ایک صحابیؓ نے دریافت کیا یا رسُول اللہؐ سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ فرمایا! شرک، پُوچھا۔ اس کے بعد فرمایا، والدین کی نافرمانی، پھر پوچھا۔ اس کے بعد فرمایا تم اپنی اولاد کو اس ڈر سے ہلاک کردو کہ وہ تمہارے ساتھ کھائے گی۔"

ولادت کے بعد بچہ کو نہلا دُھلا کر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیئے۔ جب حضرت حسینؓ کی ولادت ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلّم نے ان کے کان میں اذان و اقامت کہی۔
(طبرانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کے یہاں بچے کی ولادت ہو اور اس بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے تو بچہ اُم الصبیان کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(ابو یعلیٰ، ابن سنی)

پیدا ہوتے ہی بچے کے کان میں خدا اور رسولؐ کا نام پہنچانے میں بڑی حکمت ہے۔ علامہ ابن قیمؒ اپنی کتاب "تحفۃ الودود میں فرماتے ہیں۔

"اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے کان میں سب سے پہلے اللہ تعالےٰ کی کبریائی اور عظمت کی آواز پہنچے اور جس شہادت کو وہ شعوری طور پر ادا کرنے کے بعد حلقہ بگوش اسلام ہو گا۔ اس کی تلقین پیدائش کے دن ہی سے کی جائے۔ جس طرح مرنے کے وقت اس کو کلمۂ توحید کی تلقین کی جاتی ہے۔

اذان و اقامت کا دوسرا فائدہ یہ بھی ہے کہ شیطان جو گھات میں بیٹھا ہوتا ہے اور چاہتا ہے کہ پیدا ہوتے ہی انسان کو آزمائش میں مبتلا کرے۔ اذان سُنتے ہی بھاگ جاتا ہے اور شیطان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعوت سے پہلے بچے کو اسلام اور عبادت الٰہی کی دعوت دے دی جاتی ہے۔"

اذان و اقامت کے بعد کسی نیک مرد یا عورت سے کھجور چبوا کر بچے کے تالو میں لگوائیے اور بچے کے لئے خیر و برکت کی دُعا کرائیے۔ حضرت اسماءؓ فرماتی ہیں۔ کہ عبداللہ ابن زبیرؓ جب پیدا ہوئے تو میں نے ان کو نبیؐ کی گود میں دیا۔ آپؐ نے خرما منگوایا اور چبا کر لعاب مبارک عبداللہ بن زبیرؓ کے منہ میں لگا دیا اور خرما اُن کے تالو میں ملا اور خیر و برکت کی دُعا فرمائی۔"

حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں بچے لائے جاتے تھے۔ آپؐ تحنیک فرماتے اور ان کے حق میں خیر و برکت کی دعا فرماتے۔ (مسلم)

بچے کے لئے اچھا سا نام تجویز کیجئے جو یا تو پیغمبروں کے نام پر ہو یا خُدا کے نام سے پہلے عبد لگا کر ترتیب دیا گیا ہو، جیسے عبداللہ، عبدالرحمٰن وغیرہ۔

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ قیامت کے روز تمہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے اپنے ناموں سے پکارا جائے گا۔ اس لئے بہتر نام رکھا کرو۔"

(ابوداؤد)

اگر کبھی جہالت کے باعث غلط نام رکھ دیا ہو تو اُس کو بدل کر اچھا نام رکھ دیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غلط نام کو بدل دیا کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ کی ایک صاحبزادی کا نام عاصیہ تھا آپؐ نے بدل کر جمیلہ رکھ دیا۔ (مُسلم)

ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ لڑکے کی طرف سے دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا کیجئے۔ لیکن لڑکے کی طرف سے دو بکرے کرنا ضروری نہیں ہے۔ ایک بکرا بھی کر سکتے ہیں اور بچے کے بال منڈوا کر اُس کے برابر سونا چاندی خیرات کیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"ساتویں روز بچے کا نام تجویز کیا جائے اور اس کے بال وغیرہ اُتروا کر اس کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور یہ دُعا پڑھیے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ (بچے کا نام) تَقَبَّلْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّلَامُ دَمُهَا بِدَمِهٖ لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ شَعْرُهَا
بِشَعْرِهٖ عَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ

" خدایا یہ عقیقہ ہے (بچے کا نام) کا اس کو قبول فرما۔ جس طرح تو نے اپنے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے دوست ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے قبول کیا۔ اس کا خون بچے کے خون کا فدیہ ہے۔ اس کا گوشت بچے کے گوشت کا فدیہ ہے۔ اس کے بال بچے کے بالوں کا فدیہ ہے اور اسکی ہڈیاں بچے کی ہڈیوں کا فدیہ ہے۔ خدایا اس کو قبول فرما"۔

ساتویں دن ختنہ بھی کرا دیجئے۔ لیکن کسی وجہ سے یہ کام نہ ہو سکے تو سات سال کی عمر کے اندر اندر ضرور کرا دیں۔ کیونکہ ختنہ اسلامی شعار ہے۔

بچے کو اپنا دودھ بھی پلایئے۔ ماں پر بچے کا یہ حق ہے۔ قرآن نے اولاد کو ماں کا یہی احسان دلایا ہے اور ماں کے ساتھ غیر معمولی حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔ ماں کا یہ فرض ہے کہ وہ بچے کو دودھ کے ایک ایک قطرے کے ساتھ توحید، رسولؐ کا عشق اور دین کی محبت کا درس بھی دے اور اس محبت کو اس کے قلب و روح میں بسانے کی کوشش کرے۔ پرورش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ذمہ داری ماما پر ڈال کر اپنا بوجھ ہلکا نہ کیجئے۔ بلکہ اس خوشگوار دینی فریضے کو خود انجام دے کر روحانی سکون اور سرور محسوس کیجئے۔

حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"اپنی اولاد کی تکریم کرو اور انہیں اچھے آداب سکھاؤ۔ کیونکہ تمہاری اولاد تمہاری طرف ہدیہ ہے۔"

بچے کو ڈرانے سے پرہیز کیجئے۔ ابتدائی عمر کا یہ ڈر ساری عمر ذہن و دماغ پر مسلط رہتا ہے اور ایسے بچے بالعموم زندگی میں کوئی بڑا کام انجام دینے کے لائق نہیں رہتے۔

حضورؐ نے فرمایا کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔ مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں کہ ان کا اجر و ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔ ایک یہ کہ صدقہ جاریہ کر جائے۔ دوسرے یہ کہ وہ ایسا علم چھوڑ جائے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔ تیسرے صالح اولاد، جو باپ کے لئے دعا کرتی رہے۔ (مسلم)

دراصل صالح اولاد ہی آپ کے بعد آپ کی تہذیبی روایات دینی تعلیمات اور پیغام توحید کو زندہ رکھنے کا ذریعہ ہے۔ مومن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیک اولاد کی آرزو بھی اسی لئے کرتا ہے کہ وہ اس کے بعد اس کے پیغام کو زندہ رکھ سکے۔

جب بچہ بولنے لگے تو سب سے پہلے اس کو "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" سکھایئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "جب تمہاری اولاد بولنے لگے تو اس کو "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" سکھا دو۔ پھر مت پرواہ کرو کہ کب مرے اور جب دودھ کے دانت گر جائیں تو نماز کا حکم دو"۔

(ابن سنی)

بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کی تلقین کیجئے۔ کبھی کبھی اپنے ساتھ مسجد میں لے جا کر شوق پیدا کیجئے اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں اور نماز میں کوتاہی کریں تو انہیں مناسب سزا بھی دیجئے اور اپنے قول و عمل سے ان پر یہ واضح کر دیجئے کہ نماز کی کوتاہی آپ برداشت نہیں کریں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانے پینے کے آداب

کھانا پینا حیاتِ انسانی کی بقا کے لئے اشد ضروری ہے۔ لیکن رزق حلال ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بغیر انسان متقی اور پرہیزگار نہیں ہو سکتا۔

انسان اگر حلال کھانا کھائے گا تو اس کے اندر حلال خون پیدا ہوگا اور اگر حرام کی غذا اس کے پیٹ میں جائے گی تو اس سے جو خون پیدا ہوگا۔ وہ بھی حرام ہوگا۔ لہذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ حرام غذا سے بچے۔ تاکہ بارگاہ ایزدی سے نیک اعمال کی توفیق حاصل ہو۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ (البقرہ)

"اے ایمان والو! جو پاک چیز ہم نے تمہیں دی ہیں اُن کو کھاؤ غیر طیب نہ کھاؤ۔ (البقرہ)

حدیث میں ہے کہ "کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونا باعثِ برکت ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کھانا شروع کیجئے۔ اگر بھول جائیں تو یاد آنے پر اوّل و آخر کہہ لیجئے۔ یاد رکھیئے۔ جس کھانے پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا اُس کو شیطان اپنے لئے جائز کر لیتا ہے۔

کھانا نہایت تواضع سے بیٹھ کر کھانا چاہیئے۔ اس سے ایک تو اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کا اظہار ہوتا ہے اور دوسرے غذا معدے میں آرام اور اچھے طریقے سے پہنچتی ہے۔

ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھایئے۔ ضرورت پڑنے پر آپ بائیں ہاتھ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

اگرچہ قرآن حکیم میں الگ الگ کھانے کو بھی جائز کیا گیا ہے مگر ایک ساتھ مل کر کھانے کی تاکید بھی موجود ہے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا

"تم پر کچھ الزام نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ"

(النّور)

کھانا تین انگلیوں سے کھانا چاہیئے۔ اُس کو اچھی طرح چبا چبا کر کھانا چاہیئے اور اپنے سامنے سے کھانا چاہیئے نا کہ برتن کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درمیان میں سے۔ عمر بن سلمہؓ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور میرا ہاتھ ہر طرف چلتا تھا۔ یہ دیکھ کر حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔

"اے بیٹا! (کھانا کھاتے وقت) اللہ کا نام لیا کرو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھایا کرو" (ابوداؤد)

نوالہ زیادہ بڑا لیجئے اور نہ زیادہ چھوٹا اور ایک نوالہ نگلنے کے بعد ہی دوسرا نوالہ منہ میں دیجئے۔

جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی انگلیاں دسترخوان سے صاف نہ کرے۔ انہیں وہ چاٹے۔ (بخاری و مسلم)

روٹی سے انگلیاں ہرگز صاف نہ کرے۔ یہ بڑی قبیح عادت ہے۔ روٹیوں کو جھاڑنے اور پٹکنے سے بھی پرہیز کیجئے۔

نوالہ اگر گر جائے تو اٹھا کر صاف کر لیجئے یا دھو لیجئے اور پھر کھا لیجئے۔ یہ کھانے کے قابل نہ ہو تو اسے کسی ایسی جگہ پر رکھ دیجئے جہاں سے اسے کوئی جانور اُٹھا کر کھالے۔

کھانے میں کبھی عیب نہ نکالیے۔ پسند نہ ہو تو چھوڑ دیجئے۔

بہت گرم جلتا ہوا کھانا نہ کھایئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھانے کے دوران قہقہہ لگانے اور بہت زیادہ باتیں کرنے سے پرہیز کیجئے۔

بلاضرورت کھانے کو نہ سونگھئے۔ یہ بُری عادت ہے۔ کھانے کے دوران بار بار ضرورت سے زیادہ منہ نہ کھولئے۔ اور نہ بار بار منہ میں انگلی ڈال کر دانتوں میں سے کچھ نکالئے۔ اس سے دسترخوان پر بیٹھنے والوں کو گھن آتی ہے۔

کھانا زیادہ پیٹ بھر کر نہ کھائیے کیونکہ اس سے معدہ خراب ہوتا ہے اور جسم طرح طرح کی بیماریوں میں مُبتلا ہوتا ہے۔ بلکہ قدرے ضرورت پر ہی اکتفا کرنا چاہیئے۔ چنانچہ حدیث میں ارشاد ہے۔

"جو شخص دنیا میں بہت زیادہ پیٹ بھرنے والا ہوگا۔ قیامت میں اُس کو بھوک بھی زیادہ لگے گی۔" (ابوداؤد)

اشیائے خوردنی پر پھونکیں نہ ماریئے۔ اندر سے آنے والی سانس کثیف اور زہریلی ہوتی ہے۔

پانی تین سانس میں ٹھہر ٹھہر کر پیجئے۔ اس سے پانی بھی ضرورت کے مطابق پیا جاتا ہے اور آسودگی بھی حاصل ہوتی ہے۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یکبارگی پورے برتن کا پانی انڈیل کر پیٹ میں ڈال لینے سے تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔

کھانے کے دوران اپنے دوستوں کی طرف نہیں دیکھنا چاہیئے۔ بلکہ نگاہ نیچے رکھنی چاہیئے تاکہ کہیں وہ یہ نہ سمجھ لیں کہ یہ شخص ہمارے لقمے گن رہا ہے۔ اس طرح شاید وہ ندامت کے باعث پیٹ بھر کر کھانا نہ کھا سکیں۔

جب کھانا دسترخوان پر چُن دیا جائے تو جب تک وہ اُٹھا نہ لیا جائے کوئی شخص نہ اُٹھے اور جب تک سب ساتھی فارغ نہ ہو جائیں۔ کھانے سے کوئی بھی کنارہ کش نہ ہو۔ بسا اوقات اس وجہ سے دوسرا ساتھی شرمندہ ہو کر کھانے کی اشتہا باقی ہونے کے باوجود اپنا ہاتھ کھینچ لے گا۔

کھانے کے بعد دانتوں اور حلق کو صاف کر لینا چاہیئے کیونکہ اس طرح دانت سلامت رہتے ہیں۔

سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا حرام ہے۔ حدیث میں ہے کہ "سونے اور چاندی کے برتنوں میں مت پیو۔ (بخاری)

کھانے پینے کے برتن ڈھانک کر رکھنے چاہیئں۔ تاکہ ان میں گرد و غبار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا کوئی کیڑا مکوڑا نہ پڑ جائے۔

کھانے پینے کے بعد اللہ جل و علا شانہ کی حمد کرنی چاہیئے۔ کیونکہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ"

"پاک اور طیب چیزیں کھاؤ جو کہ ہم نے تم کو دی ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو"۔

چنانچہ حدیث میں ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتا ہے کہ وہ جو لقمہ بھی کھائے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور جو گھونٹ پیئے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔

سیدنا ابو سعید خدری رضؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا تناول فرماتے تو یہ دعا فرماتے تھے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ" (ترمذی، ابوداؤد، مسند احمد، ابن ماجہ)

"اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ یہ فرماتے تھے۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا" (بخاری)

"اللہ تعالیٰ کے لئے بہت تعریف ہے۔ پاکیزہ ہے۔ جس میں برکت دی گئی ہے۔ کفایت نہیں کی گئی ہے۔ چھوڑی نہیں گئی ہے اور نہ اُس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے پروردگار ہماری حمد کو قبول فرما۔ (بخاری)

اگر کوئی دودھ پیئے تو یہ دعا پڑھے۔

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَهَا وَزِدْنَا مِنْهُ"

"اے خدا جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس میں برکت اور زیادتی عطا فرما۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات چیت کرنے کے آداب

اسلام نے مسلمان کے ہر عضو پر کچھ پابندیاں عائد کی ہیں مثلاً ہاتھوں سے کوئی خلافِ شرع کام نہ کیا جائے۔ آنکھوں سے غیر محرم عورت کو نہ دیکھا جائے۔ زبان کا بے جا استعمال نہ کیا جائے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ زبان تمام اعضاء سے زیادہ خیر و شر کی طرف پیش قدمی کرنے والی ہے حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"لوگوں کو کوئی چیز اوندھے مُنہ جہنم میں نہیں ڈالے گی۔ مگر جو کچھ اُن کی زبانوں نے گُل کھلائے ہیں۔ یعنی اُن کی بُری باتیں"۔

اسلام نے گفتگو کرنے کے آداب سکھا کر زبان کی حدود متعین کر دی ہیں۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا

"سیدھی سیدھی بات کرو"

ہمیشہ سچ بولیے۔ سچ بولنے میں کبھی جھجک محسوس نہ کیجئے خواہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیسا ہی عظیم نقصان ہو۔

ضرورت کے وقت بات کیجئے اور جب بھی بات کیجئے کام کی بات کیجئے ہر وقت بولنا اور بے ضرورت بولنا وقار اور سنجیدگی کے تقاضوں کے خلاف ہے چونکہ خدا کے ہاں ہر بات کا جواب دینا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ط

"کوئی بات اُس کی زبان پر آتی ہی ہے کہ ایک نگران (اس کو محفوظ کرنے کے لئے) مستعد رہتا ہے۔

بات نرمی کے ساتھ کیجئے۔ مسکراتے ہوئے لہجے میں کیجئے۔ درشتی سے اجتناب کیجئے۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو جب فرعون کے پاس تبلیغ کے لئے بھیجا گیا تو ہدایت فرمائی گئی۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا (طٰہٰ)

"تم دونوں اُس سے نرمی سے بات کرنا"

درمیانی آواز میں بولیئے نہ اتنا نرم بولیئے کہ مخاطب سُن ہی نہ سکے اور نہ اتنا چیخ کر بولیئے کہ مخاطب پر رعب جمانے کے آثار نمایاں ہوں۔

قرآن شریف میں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (لقمٰن)

"سب سے زیادہ مکروہ اور ناگوار آواز گدھے کی آواز ہے"۔

حضورؐ نے فرمایا۔

"نرمی کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور بد زبان اور فحش گو کو ناپسند فرماتا ہے" (کنز العمال)

قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرہ)

"اور لوگوں سے اچھی بات کہو" (البقرہ)

سیدنا فاروق اعظمؓ نے اپنی مُہر پر یہ الفاظ کندہ کروائے ہوئے تھے

قُلِ الْخَيْرَ وَإِلَّا فَاسْكُتْ

"اچھی بات کہو ورنہ زبان بند رکھو"

قرآن حکیم میں تو نیک بات کو ایسے صدقہ پر ترجیح دی گئی ہے جس کے پیچھے دل آزاری ہو۔ چنانچہ فرمایا!

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا اَذًى

"اچھی بات کہنی اور درگذر کرنا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلآزاری ہو۔" (بقرہ)

آنحضورؐ نے فرمایا:

"تم میں سے مجھے زیادہ محبوب اور قیامت کے روز تم میں سے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں۔ جن کے اخلاق عمدہ ہیں اور تم میں سے زیادہ ناپسندیدہ اور مجھ سے زیادہ دور وہ لوگ ہیں جو نہایت بد اخلاق بک بک کرنے والے، حلق پھاڑنے والے اور متکبر ہیں۔" (مسلم)

اسلام نے فضول گوئی پر بھی قدغن لگائی ہے۔ کبھی بری بات سے زبان گندی نہ کیجئے۔ دوسروں کی برائی اور غیبت نہ کیجئے۔ شکوہ و شکایت سے گریز کیجئے۔ دوسروں کی نقلیں نہ اتاریئے۔ جھوٹا وعدہ نہ کیجئے۔ کسی کی ہنسی نہ اڑایئے۔ لاف زنی نہ کیجئے۔ اپنی تعریف نہ کیجئے۔ کسی پر طنز نہ کیجئے۔ کسی کو ذلت کے نام سے نہ پکاریئے۔ بات بات پر قسم نہ کھایئے۔ منہ سے جو بات نکلتی ہے اُسے فرشتے لکھ لیتے ہیں اور قیامت کے روز وہ سب اعمال اور باتیں اُس کے سامنے پیش کی جائیں گی اور اُس سے کہا جائے گا کہ "اپنا نامۂ اعمال خود بھی پڑھ لے اور آج اپنا محاسبہ تو خود ہی کر لے۔" (بنی اسرائیل)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن میں ارشاد ہے۔ کہ:

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (مؤمنون)

"اور نیک لوگوں کی صفت یہ ہے کہ وہ لغو اور فضول باتوں سے اعراض برتتے ہیں"

ارشاد نبویؐ ہے۔

"آدمی کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول اور بے مقصد باتوں کو یک قلم چھوڑ دے"

کیونکہ اس پر قیامت میں مؤاخذہ ہوگا اور ہو سکتا ہے کہ جہنم کے عذاب سے بھی ہمکنار ہونا پڑ جائے۔ یہی وجہ تھی کہ آپؐ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ جو شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی مجھے ضمانت دے دے میں اُس کو جنت کی ضمانت دے دیتا ہوں۔ (مؤطا امام مالک)

ہمیشہ انصاف کی بات کیجئے۔ چاہے اس میں اپنا یا اپنے کسی دوست کا یا رشتہ دار کا نقصان ہی کیوں نہ ہو۔

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى

"اور جب زبان سے کچھ کہو تو انصاف کی بات کہو۔ چاہے وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارا رشتہ دار ہی ہو۔"

آنحضورؐ نے ہدایت فرمائی کہ گفتگو میں اختصار سے کام لیا جائے۔ حضرت عمرو بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورؐ کو فرماتے سُنا کہ "اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ بات چیت میں اختصار سے کام لوں کیونکہ اس میں بہتری اور برتری ہوتی ہے۔

دو آدمی بات کر رہے ہوں تو اجازت کے بغیر دخل نہ دیجئے اور نہ کبھی کسی کی بات کاٹ کر بولنے کی کوشش کیجئے۔ بولنا ضروری ہو تو اجازت لے کر بولئے۔

کبھی خوشامد اور چاپلوسی کی باتیں نہ کیجئے۔ اپنی عزت کا ہمیشہ خیال رکھیئے اور کبھی اپنے مرتبے سے گری ہوئی بات نہ کیجئے۔

ٹھہر ٹھہر کر سلیقے اور وقار کے ساتھ گفتگو کیجئے۔ جلدی اور تیزی سے بات نہ کیجئے۔ نہ ہر وقت ہنسی مذاق کیجئے۔ اس سے آدمی کی وقعت خاک میں مل جاتی ہے۔

مخاطب سے اُس کی عمر، مرتبے اور اپنے تعلق کا لحاظ رکھتے ہوئے بات کیجئے۔ ماں باپ، اُستاد اور دوسرے بزرگوں سے دوستوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرح گفتگو نہ کیجئے۔ اسی طرح چھوٹوں سے گفتگو کرتے ہوئے شفیقانہ انداز اختیار کیجئے۔

گفتگو کرتے وقت کسی طرف اشارہ نہ کیجئے تاکہ دوسروں کو بدگمانی پیدا نہ ہو۔

دوسروں کی باتیں چھپ کر سُننے سے پرہیز کیجئے۔ دوسروں کی زیادہ سُنئے اور اپنی کم سُنایئے۔

گفتگو میں کسی کے لئے فاسق، ملعون، بے ایمان اور اس طرح کے دوسرے الفاظ ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہیئں۔ کیونکہ اگر وہ شخص ان الفاظ کا مستحق نہیں ہوگا تو یہ سب چیزیں لوٹ کر کہنے والے پر پڑیں گی۔

حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

"آپس میں ایک دوسرے پر لعنت اور اللہ کے غضب (کے نازل ہونے) اور جہنم (میں داخل ہونے) کے الفاظ استعمال نہ کرو۔" (ترمذی)

ایک جگہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

"سچ اختیار کرو اور جھوٹ سے بچو۔" (بخاری، مسلم)

جھوٹے کے دل سے خُدا کی روشنی (ہدایت) کا چراغ بجھ جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ (زمر)

"بے شک اللہ تعالیٰ اُس شخص کو راہ نہیں دکھاتا جو جھوٹا ہے اور احسان نہیں مانتا۔"

لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ

"جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہے۔"

گفتگو میں کسی کے منہ پر اُس کی تعریف نہیں کرنی چاہیئے۔ چنانچہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"جب تم منہ پر تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو اُن کے منہ میں مٹی ڈال دو۔" (مُسلم)

پیغمبر انسانیتؐ نے ایک دوسرے کے ساتھ استہزاء اور تمسخر سے منع فرمایا ہے۔

"جو لوگ دوسروں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ آخرت میں ان کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھولا جائے گا اور اُنہیں اُس کی طرف بلایا جائے گا جب وہ سرکتا سرکتا ہوا وہاں پہنچے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر دوسرا دروازہ کھولا جائے گا اور اُس کی طرف بلایا جائے گا۔ جب وہاں پہنچے گا تو وہ بھی بند کر دیا جائے گا۔ اسی طرح برابر جنت کے دروازے کھولے جائیں گے اور بند کئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ مایوس ہو جائے گا اور بلانے پر بھی جنت کے دروازے کی طرف نہ جائے گا۔" (بیہقی)

قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

وَلَا تَجَسَّسُوْا

"کسی کے پوشیدہ عیوب کی تلاش نہ کرو۔"

بات چیت کے آداب میں ایک یہ بھی ہے کہ کسی پر بہتان نہ لگایا جائے "بہتان" یہ ہے کہ کسی کی جانب کوئی ناکردہ گناہ منسوب کیا جائے۔

(ابوداؤد)

گفتگو میں کسی کی چغلی نہ کھائی جائے۔ چغلی کھانے کا مقصد دو آدمیوں کے درمیان جھوٹی باتیں کر کے تفریق پیدا کرنا ہے۔

آپؐ نے فرمایا ہے۔

"غیبت کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا"

غیبت کرنا بھی بہت بُری بات ہے۔ فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَاء

"غیبت زنا سے بھی بدتر ہے۔"

پیغمبر خداؐ نے غیبت کو اپنے مردار بھائی کا گوشت کھانے سے تشبیہہ دی۔

بات چیت کے آداب میں یہ بھی ہے کہ گفتگو میں فحش گوئی، بدزبانی، گالی گلوچ کا شائبہ تک نہ ہو۔ شستہ اور اعلیٰ قسم کی گفتگو کرنی چاہیئے۔

ایک حدیث میں بدزبانی اور گالی گلوچ کو نفاق کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا گیا ہے۔ (بخاری)

آپؐ نے فرمایا: "فحش کلامی سے اجتناب کرو، کیونکہ حق تعالیٰ فحش گوئی کو پسند نہیں فرماتا۔"

ایک اور حدیث میں فرمایا کہ:

"جو شخص کسی شخص پر الزام تراشی کرنے کے لئے ایسی بات کہے جو اس میں نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو آگ میں اُس وقت تک روکے رکھیں گے جب تک وہ اپنے کئے کی سزا نہ بھگت لے۔"

(طبرانی)

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

پیغمبرِ اسلام نے نہ صرف انسانوں کو بُرا بھلا کہنے سے منع فرمایا بلکہ ہر جاندار اور بے جان چیز پر بھی لعنت بھیجنے سے روکا ہے۔ ایک سفر میں ایک عورت نے اپنی اونٹنی پر لعنت بھیجی۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو سزا کے طور پر اُس کی اونٹنی سے الگ کر دیا۔

(ابوداؤد)

اسی طرح ایک مرتبہ ہوا ایک شخص کی چادر کو ادھر اُدھر اُڑانے لگی۔ اس نے ہوا پر لعنت بھیجی۔ آپؐ نے اُسے منع فرمایا اور کہا "اس پر لعنت نہ بھیجو یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کے حکم کی فرمانبردار ہے۔ (ابوداؤد)

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلام کرنے کے آداب

انسان اپنی زندگی تنہائی اور عزلت کے گوشہ میں بیٹھ کر نہیں گذار سکتا اُسے قدم قدم پر ایک دوسرے سے ملنے کی ضرورت پیش آتی ہے اس وجہ سے اسلام نے ایک دوسرے سے ملنے جُلنے کے لئے کچھ قواعد و آداب مقرر کر دیئے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلی چیز جو پیغمبر انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو بتائی وہ "سلام" ہے۔

سلام کا لفظی معنی سلامتی کے ہیں اور "السلام علیکم" کے معنی یہ ہیں کہ تم اللہ رب العزت کی حفاظت و نگہبانی میں ہو۔ "السلام علیکم" ایک سند یہ ہے جو ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کو ملاقات کے وقت دیتا ہے کہ "تم پر سلامتی ہو" ایک مسلمان کے منہ سے یہ محبت آمیز کلمہ سُن کر دوسرے مسلمان بھائی کے دل میں بھی محبت کے جذبات میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور وہ بھی خوش ہو کر کہتا ہے کہ "وعلیکم السلام" کہ میرے بھائی! جس طرح تو نے محبت و اُلفت کے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا ہے۔ میں بھی اپنی

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

دلی محبت کا اظہار کرتا ہوں۔

حدیث شریف میں ہے کہ "اے لوگو! آپس میں سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو۔ اگر تم یہ سب کام کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ (الانعام ۵۴)

"اے نبیؐ! جب آپؐ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے "السلام علیکم" کہیئے۔"

اللہ تعالیٰ نے بھی اہلِ جنت کے بارے میں فرمایا کہ اُن کو کہا جائے گا۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ

"سلامتی ہو تم پر تم خوش ہو اور ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل رہو۔"

دوستوں سے اس طرح ملاقات کیجئے کہ تمہارے چہرے پر مسرت و شادمانی کے اثرات اُن کے دل کی گہرائیوں میں پیوست ہو جائیں اور آپ سے ملنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ آپ کو اُن سے مل کر دلی مسرت ہوئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا!

"تمہارا اپنے بھائی کو مل کر مُسکرانا بھی صدقہ ہے۔" (ترمذی)

سلام کہنے میں واقف و ناواقف، چھوٹے بڑے اور امیر و غریب کی تخصیص نہیں ہونی چاہیئے۔ جو مسلمان بھی ملے اُس کو سلام کرنا چاہیئے۔

سوار کو چاہیئے کہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور چلنے والے کو بیٹھنے والے کو سلام کرنا چاہیئے (بخاری)

تھوڑی جماعت بڑی جماعت کو سلام کرے۔ (بخاری)

روایت ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچند لڑکوں کے پاس سے گزرے اور شفقت سے انہیں سلام کہا۔

جو شخص "السلام علیکم" کہے اس کے لئے دس نیکیاں ہیں اور جو رحمۃ اللہ کا اضافہ کرے۔ اس کے لئے بیس نیکیاں ہیں۔ جو "برکاتہ" کا اضافہ کرے۔ اُس کے لئے تیس نیکیاں اور جو "مغفرتہ" زیادہ کہہ دے اُس کے لئے چالیس نیکیاں ہیں۔ (علیؓ)

جس شخص کو سلام کیا جائے اُس کو چاہیئے کہ سلام کا جواب اس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہتر طریقے سے دے۔ یعنی اگر کوئی "السلام علیکم" کہے تو جواب دینے والا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ علیہ کہے چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا (النساء)

"اور جب تم کو کوئی سلام کہے تو اس کو اچھے طریقے سے جواب دو یا ایسا ہی جواب دو۔" (النساء)

جب کسی مجلس میں جائے تو داخل ہوتے ہی سلام کرنا چاہیئے اور وہاں سے اُٹھ کر واپس آنے پر سلام کرنا چاہیئے۔ آنحضورؐ نے فرمایا "تم میں سے جب کوئی شخص مجلس میں جائے تو حاضرین مجلس کو سلام کرے۔ پس اگر وہ بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جائے۔ پھر جب وہاں سے کھڑا ہو، سلام کرے۔ اس لئے کہ پہلا سلام دوسرے سے بہتر نہیں ہے۔ (بخاری)

یہود و نصاریٰ اور دیگر غیر مسلم اگر "السلام علیکم" کہیں تو اُن کے جواب میں "وعلیکم السلام" نہیں کہنا چاہیئے بلکہ صرف "وعلیکم" کہنا چاہیئے۔

سلام کرنے میں یہود و نصاریٰ کی نقالی سے بھی منع فرمایا ہے۔ جس طرح وہ سلام کرتے ہیں یا جن الفاظ سے وہ سلام کرتے ہیں۔ اُس طرح سلام کرنا خلافِ شرع ہے۔ کیونکہ یہود انگلیوں کے اشارہ سے سلام کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور نصاریٰ اپنے ہاتھ کی ہتھیلیوں سے اشارہ کر کے سلام کرتے ہیں۔ اس انداز کو اپنانا مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔

سلام کرتے ہوئے جھکنا جائز نہیں، اور نہ ہی مبالغہ آمیز تعظیم کرنی چاہیئے اسلام ان تمام طریقوں کے سراسر خلاف ہے۔ مسلمان صرف رب العزت کے آستانہ پر سر جھکا سکتا ہے۔ اس لئے کسی اور کے سامنے جھکنا شرک سے کم نہیں۔ جب آپ گھر میں داخل ہوں تو گھر والوں کو سلام کیجئے۔ سلام میں پیش رفت کرنی چاہیئے۔ حدیث میں اس کی بہت فضیلت ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کے قریب تر اور اُس کے ہاں افضل وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔" (ابوداؤد، ترمذی)

ایک اور حدیث میں فرمایا گیا!

"سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "السلام علیکم" خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے جس کو خدا نے زمین والوں کے لئے مخصوص کر دیا ہے پس السلام علیکم کو آپس میں خوب پھیلاؤ۔" (الادب المفرد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت لینے کا طریقہ یہ بتلایا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ دروازے کے باہر ہی کھڑے ہو کر کہنا چاہیئے "السلام علیکم" کیا میں اندر آسکتا ہوں"۔ تین بار سلام کرنے کے بعد اگر اجازت نہ ملے تو واپس آجانا چاہیئے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "خدا نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کو فرشتوں کی ایک جماعت کے پاس بھیجتے ہوئے یہ حکم دیا کہ جاؤ اور ان بیٹھے ہوئے فرشتوں کو سلام کرو۔ وہ سلام کے جواب میں جو دعا دیں۔ اس کو غور سے سُننا اور ذہن میں محفوظ رکھنا۔ اس لئے کہ یہی تمہاری اولاد کے لئے دعا ہوگی۔ چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام فرشتوں کے پاس پہنچے اور کہا "السلام علیکم"۔ فرشتوں نے کہا "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ" یعنی ورحمۃ اللہ کا اضافہ کر کے جواب دیا۔ (بخاری مسلم)

قرآن حکیم میں ہے کہ جب فرشتے مومنوں کی روح قبض کرنے آتے ہیں تو آکر سلام کہتے ہیں۔

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (النحل ۳۱، ۳۲)

"ایسی ہی جزا دیتا ہے خدا متقی لوگوں کو، اُن متقی لوگوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب فرشتے قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں "سلام علیکم" جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اپنے اعمالِ صالحہ کے صلہ میں"۔

اور اہلِ جنت بھی آپس میں ایک دوسرے کا استقبال انہی کلمات کے ساتھ کریں گے۔

دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ

"وہاں اُن کی زبان پر یہ صدا ہوگی کہ "اے خدا پاک و برتر ہے اور اُن کی باہمی دعا یہ ہوگی کہ 'سلام ہو تم پر'۔

خدا کی طرف سے بھی ان کے لئے سلام و رحمت کی صدائیں بلند ہوں گی۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (یٰسین ۵۵-۵۸)

"جنت والے اس دن عیش و نشاط کے مشغلوں میں ہوں گے وہ اور اُن کی بیگمات گھنے سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے (شادکام بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لئے جنت میں ہر قسم کے لذیذ میوے ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔ ربّ رحیم کی جانب سے اُن کے لئے سلام کی صدا ہے۔"

ہر مسلمان کو سلام کیجئے چاہے اس سے پہلے اُن سے تعارف اور تعلقات ہوں یا نہ ہوں۔ مسلمان کے لئے مسلمان کے دل میں محبت و خلوص اور خیر خواہی و وفاداری کے جذبات ہونے چاہئیں۔ ایک دفعہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ "اسلام کا بہترین عمل کونسا ہے؟" آپؐ نے فرمایا "غریبوں کو کھانا کھلانا" اور ہر مسلمان کو سلام کرنا چاہے تمہاری اُس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو۔"

چھوٹے بچوں کو بھی سلام کیجئے۔ یہ بچوں کو سلام سکھانے کا طریقہ بھی ہے اور نبیؐ کی سُنت بھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت انسؓ بچوں کے پاس سے گزرے تو اُن کو سلام کیا اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

خواتین مردوں کو سلام کر سکتی ہیں اور مرد بھی خواتین کو سلام کر سکتے ہیں۔ حضرت اسماؓ انصاریہ فرماتی ہیں کہ میں اپنی سہیلیوں میں بیٹھی ہوئی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمارے پاس سے گزر ہوا تو آپؐ نے ہم لوگوں کو سلام کیا۔ (الادب المفرد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان پر مسلمان کے پانچ حق ہیں۔

۱۔ سلام کا جواب دینا۔

۲۔ مریض کی عیادت کرنا۔

۳۔ جنازے کے ساتھ جانا۔

۴۔ دعوت قبول کرنا۔

۵۔ چھینک کا جواب دینا۔

ارشاد نبویؐ ہے کہ "جو کوئی سلام کرنے سے پہلے کچھ بات کرنے لگے۔ تو اس کا جواب نہ دو۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل حالات میں سلام کرنے سے گریز کرنا مستحسن ہے۔

۱۔ جب لوگ قرآن و حدیث کی قرأت اور درس و تدریس میں مصروف ہوں۔

۲۔ جب کوئی خطبہ دینے اور سننے میں مصروف ہو۔

۳۔ جب کوئی اذان یا تکبیر کہہ رہا ہو۔

۴۔ جب کسی مجلس میں کسی دینی موضوع پر گفتگو ہو رہی ہو۔

۵۔ جب اُستاد پڑھانے میں مصروف ہو۔

۶۔ جب کوئی قضائے حاجت کے لئے بیٹھا ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصافحہ اور معانقہ کے آداب

مصافحہ اور معانقہ کے معنی ہیں۔ ہاتھ ملانا اور گلے ملنا۔ یہ ملاقات کے وقت مسرت اور محبت کے اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔ جن لوگوں سے ہمیں بے پایاں محبت ہوتی ہے۔ ہم اُن سے گلے ملتے ہیں۔ اسلام نے انسان کے اس جذبہ کو کارِ ثواب قرار دیا ہے۔ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"جب دو مُسلمان آپس میں ملتے وقت مصافحہ کرتے ہیں تو اُن کے علیٰحدہ ہونے سے قبل حق تعالےٰ اُنہیں اپنی مغفرت کے دامن میں چھپا لیتا ہے۔" (مسند احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

مصافحہ کی رسم سب سے پہلے یمن سے مدینہ طیبہ میں درآمد ہوئی پیغمبرِ انسانیت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی افادیت کے پیشِ نظر اسے قبول فرمایا۔ اور اہلِ اسلام کے مابین محبت و یگانگت کے اظہار کا ایک ذریعہ قرار دیا۔ اور اسے سلام کا تکملہ بیان فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مریض کی عیادت کا طریقہ یہ ہے کہ عیادت کرنے والا اُس کی پیشانی یا اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے اور اُس سے پُوچھے کہ آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ اور "السلام علیکم" کا تکملہ یہ ہے کہ تم آپس میں مصافحہ کرو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جب دونوں ہاتھ آپس میں ملتے ہیں۔ اُسی وقت قلب کی تمام کدورتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ اور دلوں میں باہمی محبت کی لگن پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے معلم اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"(ملاقات کے وقت) آپس میں مصافحہ کرو، کیونکہ اس سے دلوں کے کینے اور بُغض دور ہو جاتے ہیں اور آپس میں ہدیے بھیجا کرو۔ اس سے محبت بڑھتی ہے اور دشمنی زائل ہوتی ہے (مؤطا مالک)

ارشاد نبویؐ ہے کہ:

"جب آپس میں دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں تو اُن کے سب گناہ ساقط ہو جاتے ہیں۔" (بیہقی فی شعب الایمان)

محبت و مسرت یا عقیدت کے اظہار کے لئے مصافحہ کیجئے۔ نبی کریمؐ خود بھی مصافحہ فرماتے تھے اور آپؐ کے صحابہؓ بھی آپس میں ملتے تو مصافحہ کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپؐ نے صحابۂ کرام کو مصافحہ کرنے کی تاکید فرمائی اور اس کی فضیلت اور اہمیت پر مختلف انداز سے روشنی ڈالی۔

حضرت قتادہؓ نے حضرت انسؓ سے دریافت کیا۔ "کیا صحابہؓ میں مصافحہ کرنے کا رواج تھا؟" حضرت انسؓ نے جواب دیا۔ "جی ہاں"!

(بخاری)

حضرت سلمہ ابن دردانؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مالک بن انسؓ کو دیکھا کہ لوگوں سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مجھ سے پوچھا "تم کون ہو؟" میں نے کہا "بنی لیث کا غلام ہوں"۔ آپ نے میرے سر پر تین بار ہاتھ پھیرا اور فرمایا "خدا تمہیں خیر و برکت سے نوازے"۔ (طبرانی)

ایک بار جب یمن کے کچھ لوگ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے کہا۔ تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں اور آنے والوں میں یہ مصافحہ کے زیادہ حقدار ہیں (ابوداؤد)

حضرت حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جب دو مومن ملتے ہیں اور سلام کے بعد مصافحہ کے لئے ایک دوسرے کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں تو دونوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں۔ جس طرح درخت سے (سوکھے) پتے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکمل اسلام یہ ہے کہ مصافحے کے لئے ہاتھ بھی ملائے جائیں۔

حضرت زید ابن حارثہ جب مدینے میں آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹایا آپؐ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے دروازہ پر پہنچے۔ اُن سے معانقہ کیا اور پیشانی کو بوسہ دیا۔ (ترمذی)

حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ جب صحابہ کرامؓ آپس میں ملتے تو مصافحہ کرتے اور اگر سفر سے واپس آتے تو معانقہ کرتے۔

(طبرانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لباس کے آداب

دنیا میں بعض مذاہب ایسے بھی ہیں۔ جن میں عریانی اور برہنگی کو نہ صرف نظر استحسان سے دیکھا جاتا ہے۔ بلکہ عبادت شمار کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے برہنگی اور عریانی ان کے مذہبی پیشواؤں اور مہاتماؤں اور رشیوں کا شعار رہا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ستر اور لباس انسانی فطرت کا تقاضا ہے یہ انسان کو حیوانات اور بہائم سے ممتاز کرتا ہے۔

انسانوں کو بے حیائی سے بچانے کے لئے اللہ رب العزت نے قرآن حکیم میں متعدد جگہ پر لباس پہننے کا حکم فرمایا ہے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ (اعراف)

"اے بنی آدم! ہم نے لباس تم پر اتارا جو تمہارے ستر کو ڈھانکے اور تمہاری زینت کا سامان ہو، اور تقویٰ کا لباس، وہ بہت بہتر ہے۔"

ایک جگہ اور ارشاد ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ (النحل)

"اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے کپڑے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے کپڑے جو تمہیں تمہاری جنگ میں بچاتے ہیں"۔

اس سے پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے لباس کے دو مقصود بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ ستر پوشی، ۲۔ زینت

اور ساتھ ہی فرمایا۔ کہ " وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ "

اور تقویٰ اور پرہیزگاری کا لباس یہ بہتر ہے۔

یعنی ایسا لباس پہنا جائے جس میں ستر پوشی ہو۔ ایسے اعضاء کا چھپانا ہو جس کے چھپانے کا شریعت نے حکم دیا ہے اور باعث زینت ہو۔ اسی وجہ سے علامہ ابوبکر جصاص قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔

یدل علیٰ فرض ستر العورۃ لاخبارہ انہ انزل علینا لباسا یواری سوآتنا (احکام القرآن)

"حق تعالیٰ کی یہ بات کہ اُس نے ہم پر لباس اُتارا تاکہ ہم اپنی شرمگاہوں کو چھپائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس پر دلالت کرتی ہے کہ ستر مگاہ کو چھپانا فرض ہے۔

لباس کے بارے میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر ہماری راہنمائی کی ہے۔

مردوں کو خالص ریشم کا بنا ہوا کپڑا نہیں پہننا چاہیئے۔

آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا۔

"ریشم کو نہ پہنو، کیونکہ جو اس کو دنیا میں پہنے گا۔ آخرت میں اس کو نہیں پہنے گا۔ ایک مرتبہ آپؐ نے اپنے دائیں ہاتھ میں ریشم کو اور بائیں ہاتھ میں سونے کو پکڑ کر فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں۔ (ابوداؤد)

ریشم اور سونے سے مرد تنعم و عیش کی زندگی کا عادی ہو جاتا ہے اور اس کی طبیعت میں کاہلی اور کسالت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ جہاد فی سبیل اللہ کے قابل نہیں رہتا۔ چونکہ مسلمان خلیفۃ اللہ فی الارض ہے اس لئے اُسے زندگی جہاد فی سبیل اللہ میں گزارنی چاہیئے۔ جو چیز اس کی زندگی کی راہ میں حائل ہو۔ شریعت نے اس کو ناجائز ٹھہرایا ہے۔

ایسا لباس نہیں پہننا چاہیئے جس سے رعونت پیدا ہو۔ عرب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مغرور اور نمائش پسند لوگ ایسا لباس پہن کر اپنے کبر و نخوت کا مظاہرہ کرتے تھے جو زمین پر گھسٹتا چلا جائے۔

آپؐ نے فرمایا۔

"ٹخنوں سے نیچے جو ازار پہنے گا وہ جہنم میں جائے گا۔" (بخاری)

حضورؐ نے ایک مرتبہ فرمایا!

"جو شخص کپڑے گھسیٹ کر غرور و نخوت کا مظاہرہ کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔"

(بخاری و مسلم)

حضورؐ نے سفید لباس کو ترجیح دی ہے۔ لیکن آپؐ نے سبز رنگ کا کپڑا پہنا اور سیاہ رنگ کا عمامہ باندھا۔

نبی کریمؐ نے ایسے مردوں پر لعنت بھیجی ہے جو عورت کا لباس پہنے اور ایسی عورت پر لعنت بھیجی ہے جو مردانہ لباس پہنے۔ (ابوداؤد)

ایسا لباس ہرگز نہ پہنئے جس کی طرف لوگوں کی بے اختیار نگاہیں اٹھیں۔ خواہ وہ امیروں کا زرق برق لباس ہو۔ یا پیروں کا جبہ۔ حدیث میں اس کو "لباس شہرۃ" سے موسوم کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپؐ نے فرمایا "جو اس دنیا میں نمود و نمائش کے لئے لباس پہنے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس کو ذلت کا لباس پہنائیں گے۔"

(احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

کپڑا دائیں طرف سے پہننا چاہیئے۔ مثلاً قمیض پہنتے وقت پہلے دائیں آستین پہننی چاہیئے۔

لباس وہ پہننا چاہیئے جس سے جسم کا ڈھانچہ ظاہر نہ ہو۔ مرد کا ستر تو ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے۔ لیکن عورت تو سراپا ستر اور پردہ ہے لہٰذا عورت کو ایسا لباس پہننا چاہیئے۔ جس میں اس کا پورا جسم چھپا ہوا ہے کیونکہ آپؐ نے فرمایا ہے۔

"عورت سراپا پوشیدہ رکھنے کی چیز ہے۔ جب وہ بے پردہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اُس کی طرف جھانکتا ہے۔" (ترمذی)

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ (الاحزاب)

"اے نبیؐ! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمادیں کہ اپنے چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں۔

امیر لوگوں کے پاس زیادہ بیٹھنے سے دنیا کی ہوس اور خواہش زیادہ پیدا ہوتی ہے اور عمدہ لباس وغیرہ کی فکر ہر وقت دامن گیر رہتی ہے لہذا جب تک کپڑے میں پیوند نہ لگ جائیں۔ اس کو پرانا نہ سمجھے۔

ایک حدیث میں آپ نے سیدہ عائشہ سلام اللہ علیہا کو فرمایا۔

"اے عائشہ رض! کپڑے جب تک پیوند لگا کر نہ پہن لو۔ ان کو پرانا کر کے نہ اُتارو۔" www.kitabosunnat.com

جب کوئی نیا کپڑا پہنا جائے تو حق تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے اور حسب ذیل دُعا پڑھیے۔

"اللہ کا شکر ہے۔ جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے یہ عطا فرمایا بغیر کسی حیلے اور بغیر کسی قوت کے جو میری طرف سے ہو۔ (ابوداؤد)

بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ تقویٰ کے لباس سے باطنی پاکیزگی بھی مراد ہے۔ ایسا لباس پہنئے جو ظاہر اور باطن دونوں کو پاکیزگی عطا کرے۔

کپڑا پہننے سے پہلے ضرور جھاڑ لیجیے۔ ہو سکتا ہے کہ اس میں کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موذی جانور ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ ایک جنگل میں اپنے موزے پہن رہے تھے۔ پہلا موزہ پہننے کے بعد جب آپؐ نے دوسرا موزہ پہننے کا ارادہ فرمایا تو کوا جھپٹا اور وہ موزہ اٹھا کر اُڑ گیا اور کافی اوپر لے جا کر اُسے چھوڑ دیا۔ موزہ جب اونچائی سے نیچے گرا۔ اس میں سے ایک سانپ دور جا پڑا۔ یہ دیکھ کر آپؐ نے خدا کا شکر ادا کیا اور ارشاد فرمایا۔ "ہر مُسلمان کے لئے ضروری ہے کہ جب موزہ پہننے کا ارادہ کرے تو اس کو جھاڑ لیا کرے۔" (طبرانی)

خواتین چادر سے سر اور سینے کو چھپائیں۔ چادر یا دوپٹہ اتنا باریک نہ اوڑھیں جس سے سر کے بال نظر آئیں۔ دوپٹے کا مقصد ہی یہی ہے کہ اس سے زینت کو چھپایا جائے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ (النور ۳۱)

"اور اپنے سینوں پر اپنے دوپٹوں کا آنچل ڈالے رہیں۔"

ہمیشہ سادہ باوقار اور مہذب لباس پہنئے اور لباس پر ہمیشہ اعتدال کے ساتھ خرچ کیجئے۔ لباس میں عیش پسندی اور ضرورت سے زیادہ نزاکت سے پرہیز کیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"عیش پسندی سے دور رہ، اس لئے کہ خدا کے پیارے بندے
عیش پرست نہیں ہوتے۔" (مشکوٰۃ)

صحابہ کرامؓ ایک دن بیٹھے دنیا کا ذکر فرما رہے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لباس کی سادگی ایمان کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔"

(ابوداؤد)

خدا کی اس نعمت کا شکر ادا کرنے کے لئے ان ناداروں کو بھی پہنائیے جن کے پاس تن ڈھانپنے کے لئے کچھ نہ ہو۔ ارشاد نبویؐ ہے۔ کہ جو شخص کسی مسلمان کو کپڑے پہنا کر اس کی تن پوشی کرے گا تو حق تعالیٰ قیامت کے روز جنت کا سبز لباس پہنا کر اس کی تن پوشی فرمائے گا۔ (ابوداؤد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملنے جلنے کے آداب

اسلام صرف عبادت الٰہی کا نہیں بلکہ ایک معاشرتی مذہب ہے دوسرے مذاہب نے انسان کی انفرادی اور معاشرتی دنیا کو الگ الگ کر دیا لیکن اسلام زندگی کے ہر شعبہ میں ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ حتیٰ کہ اپنے احباب سے ملاقات کرنے کے لئے بھی قواعد وضوابط مرتب کر دیئے گئے ہیں نبی کریمؐ نے فرمایا۔

"جس شخص نے کسی بیمار کی عیادت کی یا اپنے بھائی (جس سے اللہ کے لئے محبت ہو) کی ملاقات کو گیا تو ایک پکارنے والا اُس کو آواز دے گا تم اچھے، تمہارا آنا اچھا، تمہارا نام اچھا اور تم نے جنت میں اپنے لئے ایک مکان بنا لیا۔" (ترمذی)

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے ملے تو چہرے پر مسرت و شادمانی ظاہر کرے اور مسکراتے چہرے سے اس کا استقبال کرے، سلام میں پہل کرنے۔ اس کا بڑا ثواب ہے اور یہ محبت کا پیغام اور اسلامی اخوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا نشان ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی سے ملے تو سب سے پہلے اُس کو سلام کرے" (ابو داؤد)

آپ جب کسی سے ملنے جائیں تو صاف سُتھرے کپڑے پہن کر جائیں۔ میلے کچیلے کپڑوں میں نہ جائیں اور نہ اس نیّت سے جائیں کہ آپ اپنے بیش قیمت لباس سے اس پر اپنا رعب قائم کریں۔

جب کسی سے ملاقات کا ارادہ ہو تو پہلے اُس سے وقت لے لیجئے۔ یُوں ہی وقت بے وقت کسی کے ہاں جانا مناسب نہیں۔ اس سے دوسروں کا وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور ملاقات کرنے والا بھی بعض اوقات نظروں سے گر جاتا ہے۔

جب کوئی آپ کے ہاں ملنے آئے تو محبت آمیز مسکراہٹ سے استقبال کیجئے۔ عزت سے بٹھایئے۔ مناسب خاطر تواضع بھی کیجئے۔

کسی کے پاس جایئے تو کام کی باتیں کیجئے۔ بیکار باتیں کر کے اُس کا اور اپنا وقت ضائع نہ کیجئے۔

کسی کے ہاں جاتے وقت کبھی کبھی شایانِ شان تحفہ بھی ساتھ لیتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جایئے۔ تحائف کا تبادلہ کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔

جب کوئی ضرورت مند آپ سے ملنے آئے تو جہاں تک ممکن ہو اس کی ضرورت پوری کیجئے۔ اگر آپ اس کی ضرورت پوری نہ کر سکیں تو پیار بھرے انداز میں انکار کر دیجئے تاکہ وہ برا محسوس نہ کرے۔

اگر آپ کسی کے یہاں اپنی ضرورت لے کر جائیں تو مہذب انداز میں اپنی ضرورت بیان کر دیجئے پوری ہو جائے تو شکریہ ادا کیجئے۔ نہ ہو سکے تو سلام کر کے خوش خوش لوٹ آیئے۔

ہمیشہ یہی خواہش نہ رکھئے کہ لوگ آپ سے ملنے آئیں۔ خود بھی دوسروں سے ملنے جایئے۔ آپس میں میل جول بڑھانا اور ایک دوسرے کے کام آنا بڑی پسندیدہ بات ہے۔ مگر خیال رکھئے کہ مومنوں کا میل جول ہمیشہ نیک مقاصد کے لئے ہوتا ہے۔

رات کے وقت کسی کے یہاں جانے کی ضرورت ہو تو اس کے آرام کا لحاظ رکھئے وہاں زیادہ دیر تک نہ بیٹھئے۔

چند افراد مل کر کسی سے ملاقات کے لئے جائیں تو گفتگو کرنے والے گفتگو میں سب کی نمائندگی کرنی چاہیئے۔ گفتگو میں اپنی امتیازی شان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظاہر کرنے، اپنی اہمیت جتانے، اپنے ساتھیوں کو نظر انداز کرنے اور مخاطب کو صرف اپنی ذات کی طرف متوجہ کرنے سے سختی سے پرہیز کیجیے۔ یہ خواہش نہ کیجیے کہ لوگ آپ کو دیکھ کر کھڑے ہو جائیں۔ نبی کریمؐ کا فرمان ہے۔

"جو شخص یہ پسند کرے کہ لوگ اُس کی تعظیم کے لئے کھڑے رہیں اس کو اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنانا چاہیئے۔"

ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز سرکارِ دو عالمؐ ایک عصا پر ٹیک لگائے ہمارے پاس تشریف لائے۔ ہم آپؐ کی تعظیم کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آپؐ نے یہ دیکھ کر فرمایا!

"مت کھڑے ہوا کرو جس طرح عجمی لوگ ایک دوسرے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔"

جب کسی کے گھر جاؤ تو اجازت لے لیا کرو۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ (نور)

اے ایمان والو! آپ اپنے گھر کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہوں جب تک اُن سے اجازت نہ لے لو اور سلام نہ کر لو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اُمید ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر گھروں میں تمہیں کوئی آدمی معلوم نہ ہو جب بھی اُن کے اندر نہ جاؤ، جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم کو لوٹنے کو کہا جائے تو لوٹ آیا کرو اور تمہارے لئے یہ زیادہ اچھا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سارے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

ایک مرتبہ ایک شخص آپؐ کے درِ دولت پر حاضر ہوا، اور ٹھیک دروازہ کے سامنے کھڑے ہو کر داخلہ کی اجازت طلب کرنے لگا۔ آپؐ نے اُسے دیکھ کر ارشاد فرمایا!

"دروازے سے اِدھر یا اُدھر (دائیں یا بائیں) کھڑے ہو کر اجازت طلب کرو۔ کیونکہ اجازت کا یہ قانون تو نظر ہی کی حفاظت کے لئے ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اور حدیث میں ہے۔ کہ اگر بلا اجازت کوئی شخص کسی کے گھر تانک جھانک کرے اور کوئی اُس کی آنکھ پھوڑ دے، تو اُس پر کوئی الزام نہیں۔ (بخاری۔ ترمذی)

بعض احباب کی یہ عادت ہوتی ہے کہ جب کسی کے دروازے پر جاکر دستک دیتے ہیں۔ جب اندر سے دریافت کیا جاتا ہے کہ دروازے پر کون ہے؟ تو کہہ دیتے ہیں کہ "میں ہوں" صاف نام نہیں بتاتے کہ میں زید ہوں یا بکر۔ اس سے اندر والے شخص کو جاننے میں تکلیف ہوتی ہے۔ لہذا اسلام نے اس سے منع فرمایا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دُعا کے آداب

عبادت کی ایک قسم دعا بھی ہے۔ دُعا کے معنی ندا یا پکارنے کے ہیں۔ چنانچہ امام راغب اصفہانی نے لکھا ہے۔

اَلدُّعَاءُ کَالنِّدَاءِ

"دُعا ندا کے معنی میں ہے" (مفردات صـ۱۶۹)

لیکن ہر دُعا ندا نہیں کہلاتی اور نِدا کا فرق امام نسفی نے تفسیر مدارک میں بیان فرمایا۔

اَلنِّدَاء مَا یَسْمَعُ وَالدُّعَاء قَدْ یَسْمَعُ وَقَدْ لَا یَسْمَعُ

"ندا وہ ہے جو سُنی جائے اور دُعا وہ ہے جو کبھی سُنی جائے اور کبھی نہ سُنی جائے۔"

دُعا عبادت کا جوہر ہے اور عبادت کا مستحق تنہا خدا ہے۔

قرآنِ مجید میں ارشاد ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (الرعد ۱۴)

"اسی کو پکارنا برحق ہے اور یہ لوگ اُس کو چھوڑ کر جن ہستیوں کو پکارتے ہیں وہ اُن کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ اُن کو پکارنا تو ایسا ہے۔ جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا کر چاہے کہ پانی (دور ہی سے) اُس کے منہ میں آ پہنچے۔ حالانکہ پانی اس تک کبھی نہیں پہنچ سکتا۔ بس اسی طرح کافروں کی دعائیں بے نتیجہ بھٹک رہی ہیں۔"

ایک حدیث میں ارشاد ہے۔

"تمام عبادتوں میں اشرف عبادت دُعا ہے۔" (الادب المفرد)

ایک اور حدیث میں فرمایا۔

"عبادت کا مغز دعا ہے"

یعنی حاجت روائی اور کارسازی کے سارے اختیارات خُدا ہی کے ہاتھ میں ہیں۔ اُس کے سوا کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب اسی کے محتاج ہیں۔ اس کے سوا کوئی نہیں جو بندوں کی پکار سُنے اور اُن کی دعاؤں کا جواب دے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (الفاطر ۱۵)

"انسانو! تم سب اللہ کے محتاج ہو۔ اللہ ہی ہے جو غنی اور بے نیاز اور اچھی صفات والا ہے۔"

دُعا اللہ کے سوا دوسروں سے مانگنا شرک فی العبادت ہے۔ جس کی اسلام کسی حالت میں بھی اجازت نہیں دیتا۔ قرآن مجید میں ذکر ہے۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ (یونس)

"یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو مت پکارو جو تجھے نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان۔ پھر اگر تو نے ایسا کیا تو یقیناً تو بھی ظالموں میں سے ہو جائے گا۔"

کیونکہ یہی وہ ذات ہے جو ہر مشکل اور ہر مصیبت کے وقت اپنے بندوں کی دُعا کو سُنتی ہے۔ ان کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازتی ہے۔ ان کے غموں کو دور فرماتی ہے۔ ان کی حاجتوں کو پُورا کرتی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پھر لطف یہ ہے کہ اکتاتی نہیں۔

حدیث پاک میں ہے کہ "تم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنی ساری حاجتیں اور ضروریات اپنے رب ہی سے مانگے۔ یہاں تک کہ نمک بھی اُسی سے مانگے اور جوتی کا تسمہ بھی اگر ٹوٹ جائے تو اُسی سے مانگے۔"

(مشکوٰۃ)

خلاصہ یہ ہے کہ دُعا جب بھی کرنی چاہیئے۔ اللہ رب العزت ہی سے کرنی چاہیئے۔ جبینِ نیاز اُسی کے دروازے پر خم کرنی چاہیئے وہ مجیب ہے، سمیع ہے، بصیر ہے، قریب ہے اتنا قریب کہ خود کہتا ہے۔

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْد

"کہ میں تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں"۔

وہ ہر وقت سُنتا ہے دن کے شور و شغب میں بھی اور رات کی تنہائیوں میں بھی ہر جگہ سُنتا ہے۔ مسجد میں بھی اور گھر میں بھی، دکان میں بھی اور دفتر میں بھی۔ پھر لطف یہ ہے کہ جتنی دفعہ مانگو اُتنی دفعہ دیتا ہے اور صرف اُسی کا دروازہ ایک ایسا دروازہ ہے جہاں سوال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے بعد ذلت نہیں۔ باقی سب دروازوں پر سوال کے بعد ذلت اٹھانی پڑتی ہے۔

اُسی سے مانگ جو کچھ مانگنا ہے اے اکبر
یہی وہ در ہے کہ ذلت نہیں سوال کے بعد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا مانگنے کے چند آداب بیان فرمائے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے دُعا بہت جلد مستجاب ہوتی ہے۔ اُن میں سے چند حسبِ ذیل ہیں۔

خدا سے وہی کچھ مانگیے جو حلال اور طیب ہو۔ ناجائز مقاصد اور گناہ کے کاموں کے لئے خُدا کے حضور ہاتھ پھیلانا انتہائی درجے کی بے ادبی بے حیائی اور گستاخی ہے قرآن کا ارشاد ہے۔

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (اعراف ۲۹)

"اور ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک اس کی طرف رکھو اور اسی کو پکارو اس کے لئے اپنی اطاعت کو خالص کرتے ہوئے"۔

دُعا گہرے اخلاص اور پاکیزہ نیت سے مانگیے اور اس یقین کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ مانگئے کہ جس خُدا سے آپ مانگ رہے ہیں وہ آپ کے حالات کا پُورا پُورا یقینی علم بھی رکھتا ہے اور آپ پر انتہائی مہربان بھی ہے اور وُہی ہے جو اپنے بندوں کی پکار سُنتا اور اُن کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ نمود و نمائش ریاکاری اور شرک کے ہر شائبے سے اپنی دعاؤں کو پاک رکھیئے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (المؤمن)

"پس اللہ کو پکارو اس کے لئے اپنی اطاعت کو خالص کرتے ہوئے"۔

اور سُورہ بقرہ میں ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ (البقرۃ ۱۸۶)

اور اے رسولؐ! جب آپؐ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دیجئے کہ میں اُن سے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں لہٰذا انہیں میری دعوت قبول کرنی چاہیئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہیئے تاکہ وہ راہِ راست پر چلیں"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا پوری توجہ، یکسوئی اور حضورِ قلب سے مانگیئے اور خُدا سے اچھی اُمید رکھیئے اپنے گناہوں پر نگاہ رکھنے کی بجائے خدا کے بے پایاں عفو و کرم اور بے حد و حساب جود و سخا پر نظر رکھیئے۔

حدیث میں ہے کہ "اپنی دعاؤں کے قبول ہونے کا یقین رکھتے ہوئے (حضورِ قلب سے) دُعا کیجئے۔ خدا ایسی دُعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل اور بے پروا دل سے نکلی ہو۔" (ترمذی)

دُعا، انتہائی عاجزی اور خضوع و خشوع کے ساتھ مانگیئے۔ خشوع و خضوع سے مراد یہ ہے کہ آپ کا دل خدا کی ہیبت اور عظمت و جلال سے لرز رہا ہو، اور نگاہیں جُھکی ہوئی ہوں۔ آواز پست ہو۔ آنکھیں نم ہوں اور تمام انداز و اطوار سے مسکینی اور بے کسی ظاہر ہو رہی ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز کے دوران اپنی داڑھی کے بالوں سے کھیل رہا تھا تو آپؐ نے فرمایا "اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے جسم پر بھی خشوع طاری ہوتا۔"

آدمی کو اس تصوّر سے لرزنا چاہیئے کہ میں ایک درماندہ اور فقیر بے نوا مسکین ہوں اگر خدانخواستہ میں اس در سے ٹھکرا دیا گیا تو پھر میرے لئے کہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی ٹھکانہ نہیں میرے پاس اپنا کچھ نہیں ہے جو کچھ ملا ہے۔ خدا ہی سے ملا ہے اگر خدا نہ دے تو دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہے جو مجھے کچھ دے سکے۔ خدا ہی ہر چیز کا وارث ہے۔ اس کے پاس ہر چیز کا خزانہ ہے بندہ محض فقیر اور عاجز ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

"اپنے رب کو عاجزی اور انکساری کے ساتھ پکارو۔"

دعا چپکے چپکے دھیمی آواز میں مانگیئے۔ خدا کے حضور ضرور گڑگڑایئے لیکن گریہ زاری کی نمائش ہرگز نہ کیجیئے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغَافِلِيْنَ (الاعراف ۲۰۵)

"اور اپنے رب کو دل ہی دل میں خوف کے ساتھ یاد کیا کرو، اور زبان سے بھی ہلکی آواز سے، صبح و شام یاد کرو اور اُن لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔"

حضرت ذکریاؑ کی شانِ بندگی کی تعریف کرتے ہوئے قرآن

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

میں کہا گیا۔

اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا (مریم ۳)

"جب اُس نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔"

دُعا کرنے سے پہلے کوئی نیک عمل ضرور کرنا چاہیئے۔ مثلاً کچھ صدقہ وخیرات کیجیئے۔ کسی بھوکے کو کھانا کھلا دیجیئے۔ یا نفلی روزوں یا نفلی نماز کا اہتمام کیجیئے۔

دعا کرتے وقت اوّل وآخر حق جل وعلا شانہٗ کی حمد وثنا کرنی چاہیئے کیونکہ اس سے دل میں عاجزانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

حمد وثنا کے بعد جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا بھی آداب دُعا میں شامل ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دُعا کا طریقہ سکھاتے ہوئے فرمایا۔ "جب تو نماز پڑھ چکے تو بیٹھ جا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کر، جس کا وہ اہل ہے اور پھر مجھ پر درود بھیج۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا کر، اور جو کچھ اس سے مانگنا ہے مانگ۔"

اسی وجہ سے سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"دعا زمین و آسمان کے درمیان اُس وقت تک معلق رہتی ہے جب تک تو اپنے نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے۔"

دعا مانگتے وقت ہاتھ اُٹھانا بھی آدابِ دعا میں سے ہے۔ ہاتھ کندھوں تک اُٹھانے چاہیئں اور کھلے رکھنے چاہیئں۔ فقہ کی کتابوں میں ہے کہ کسی وجہ سے دعا کے وقت ہاتھ کھلے نہ رکھ سکے تو ایک ہاتھ دوسرے پر نہ رکھے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات میں ہاتھ پھیلا کر ایک عاجز و مسکین کی طرح دعا فرماتے تھے۔

دعا عزم و یقین کے ساتھ مانگنی چاہیئے۔ شک و شبہ کے ساتھ نہیں مانگنی چاہیئے۔ مثلاً یہ کہنا چاہیئے کہ اے اللہ! میری مغفرت فرما۔ یہ ہرگز نہیں کہنا چاہیئے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مغفرت فرما۔ نہ چاہے تو نہ فرما۔ کیونکہ اس میں ایک قسم کی بے نیازی پائی جاتی ہے جو بندہ کی شان کے لائق نہیں۔ حدیث میں ہے۔

"اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اس حال میں کہ تم اس کی قبولیت کا یقین رکھتے ہو، اللہ تعالیٰ غافل اور بے توجہ قلب کی دعا قبول نہیں فرماتا۔"

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

نیک مقاصد کے لئے دُعا کیجئے۔ گناہ اور حرام سے پوری طرح پرہیز کیجئے۔ مالِ حرام کھا کر دعا کرنے والا یہ آرزو کرے کہ میری دُعا قبول ہو، تو یہ زبردست نادانی ہے۔ دُعا کو قابلِ قبول بنانے کے لئے ضروری ہے کہ آدمی کا ہر قول و فعل دین کی ہدایت کے مطابق ہو۔

قرآن پاک کی درج ذیل دعائیں وردِ زبان ہونی چاہیئں۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (القرآن)

"اے ہمارے پروردگار جس دن اعمال کا حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو۔"

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (القرآن)

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیر و عافیت عطا فرما اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

برابر دُعا کرتے رہیئے۔ خُدا کے حضور اپنی عاجزی، احتیاج اور عبودیت کا اظہار خود ایک عبادت ہے۔ خدا نے خود دُعا کرنے کا حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا ہے اور فرمایا ہے کہ بندہ جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی سنتا ہوں دعا کرنے سے کبھی نہ اکتایئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"سب سے بڑا عاجز وہ ہے جو دعا کرنے میں عاجز ہے۔" (طبرانی)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ خدا کے نزدیک دعا سے زیادہ عزت و اکرام والی چیز اور کوئی نہیں ہے۔ (ترمذی)

دعا کی قبولیت کے معاملے میں خدا پر پورا پورا بھروسہ کیجئے اور اگر دعا کی قبولیت کے اثرات جلد ظاہر نہ ہو رہے ہوں تو مایوس ہو کر دعا چھوڑ دینے کی غلطی کبھی نہ کیجئے۔ قبولیت دعا کی فکر میں پریشان ہونے کی بجائے صرف دعا مانگنے کی فکر کیجئے۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں۔

"مجھے دعا قبول ہونے کی فکر نہیں ہے۔ مجھے صرف دعا مانگنے کی فکر ہے جب مجھے دعا مانگنے کی توفیق ہو گئی تو قبولیت بھی اس کے ساتھ حاصل ہو جائیگی۔"

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

صفائی اور طہارت کے آداب

خدا نے اُن لوگوں کو اپنا محبوب قرار دیا ہے۔ جو طہارت اور پاکیزگی کا پورا پورا اہتمام کرتے ہیں۔ پاکیزگی اور طہارت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ نبی صلعم کا ارشاد ہے۔

"پاکیزگی اور طہارت آدھا ایمان ہے" یعنی آدھا ایمان تو یہ ہے کہ آدمی روح کو پاک صاف رکھے اور آدھا ایمان یہ ہے کہ آدمی جسم کی صفائی اور پاکی کا خیال رکھے۔ روح کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اس کو کفر و شرک اور معصیت و ضلالت کی نجاستوں سے پاک کر کے صالح عقائد اور پاکیزہ اخلاق سے آراستہ کیا جائے۔

جسم کی طہارت و نظافت یہ ہے کہ اس کو ظاہری ناپاکیوں سے پاک و صاف رکھ کر نظافت اور سلیقے کے آداب سے آراستہ کیا جائے۔

اسلام پاکیزہ مذہب ہے اور اس نے اپنے ماننے والوں کو بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکیزہ اور صاف رہنے کا حکم دیا ہے۔ اور قرآن وسنت میں مختلف طریقوں سے اس کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ خدا نے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (المدثر)

"اور اپنے کپڑوں کو پاک صاف رکھیئے"

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا (النا)

اور اگر تم ناپاک ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ"

اسلام کے نزدیک پاکیزگی دو قسم کی ہے۔ ظاہری[1]، باطنی[2]۔ یعنی ظاہری پاکیزگی یہ کہ جسم اور کپڑے وغیرہ غلاظت سے پاک ہوں اور باطنی پاکیزگی یہ کہ قلب فاسد اور ناپاک خیالات اور عادات سے مبرا ہو اور حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں پاکیزگیوں ہی سے انسان صحیح معنوں میں انسان بنا دیتا ہے۔

اسلام نے صفائی اور پاکیزگی کو اس قدر اہمیت دی ہے کہ اس کو خدا کی محبت کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے اور فرمایا ہے۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ (البقرہ)

"اور اللہ تعالیٰ صفائی اور طہارت رکھنے والوں سے محبت فرماتے ہیں"۔

رفع حاجت اور پیشاب کے بعد استنجا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

ایک حدیث میں آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ "استنجا میں پانی کا استعمال خصائلِ فطرت میں سے ہے"۔ ایک اور حدیث کی رو سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات کو حکم فرمایا کہ "وہ پانی سے پاکیزگی حاصل کریں۔ (ترمذی)

نیند سے بیدار ہونے کے بعد ہاتھ دھوئے بغیر پانی کے برتن میں ہاتھ نہ ڈالیئے کیا معلوم دورانِ نیند آپ کا ہاتھ کہاں کہاں لگا ہو۔

استنجا بائیں ہاتھ سے کریں۔

حضورؐ نے فرمایا "اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کریں"۔ (ابوداؤد)

رفع حاجت یا پیشاب کرتے وقت نہ قبلہ رُخ بیٹھئے اور نہ قبلہ کی طرف پیٹھ کیجئے۔ صرف پانی سے طہارت حاصل کیجئے۔ گوبر، ہڈی اور کوئلے وغیرہ سے استنجا نہ کیجئے اور استنجے کے بعد صابون یا مٹی سے خوب اچھی طرح ہاتھ دھو لیجئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیشاب کے چھینٹوں سے بچئے۔ حضورؐ نے فرمایا۔

"پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز کرو۔ کیونکہ قبر کا اکثر عذاب اسی سے ہوگا۔" (ترمذی)

اس سلسلہ میں حضورؐ کا ایک واقعہ مذکور ہے۔ ایک دفعہ آپؐ کا گزر دو نئی قبروں کے نزدیک ہوا۔ آپ اچانک ٹھہر گئے اور ارشاد فرمایا کہ ان دونوں قبروں کے مُردوں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان میں سے ایک کا گناہ صرف یہ ہے کہ وہ پیشاب سے پاکی اور صفائی میں احتیاط نہیں کرتا تھا۔

(بخاری)

جب آپ بیت الخلاء میں جائیں تو جوتا پہن کر جائیں۔ اگر سر کو ٹوپی وغیرہ سے ڈھانپ لیا جائے تو بہتر ہے۔ داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیئے۔

"خدایا تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان سے، اُن شیطانوں سے بھی جو مذکر ہیں اور اُن سے بھی جو مؤنث ہیں۔ (بخاری، مسلم)

اور جب پاخانے سے واپس آئے تو یہ دعا پڑھے۔

"خدا کا شکر ہے جس نے میری تکلیف دُور فرمائی اور مجھے عافیت بخشی۔"

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

ساکن پانی میں پیشاب کرنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کیونکہ پانی ناپاک اور نجس ہو جاتا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

"تم میں سے کوئی کھڑے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے اور نہ پھر اس میں غسل کرے"۔ (بخاری، مسلم)

جب پیشاب پاخانے کی حاجت ہو تو کھانا نہ کھایئے۔ فراغت کے بعد کھانا کھایئے۔

کھانا کھانے کے لئے دایاں ہاتھ استعمال کیجئے۔ وضو میں بھی دائیں ہاتھ سے کام لیجئے اور استنجا کرنے اور ناک وغیرہ صاف کرنے کیلئے بایاں ہاتھ استعمال کیجئے۔

بار بار ناک میں انگلی ڈالنے اور ناک کی گندگی نکالنے سے پرہیز کیجئے۔

رومال میں بلغم تھوک کر ملنے سے سختی کے ساتھ پرہیز کیجئے۔ یہ بڑی گھناؤنی عادت ہے۔ اِلّا یہ کہ کوئی مجبوری ہو۔

وضو کافی اہتمام سے کیجئے۔ ہر روز کی پانچ نمازوں کے لئے پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وضو ضروری قرار دیا ہے۔ جس میں وہ تمام اعضاء دھوئے جاتے ہیں جو عموماً برہنہ رہتے ہیں۔ جیسے ہاتھ، پاؤں اور چہرہ وغیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر وضو میں کلی کرنا، مسواک کرنا اور نتھنوں وغیرہ کی صفائی کا حکم خاص طور پر دیا گیا۔ نیز خاص حالتوں میں غسل کو واجب قرار دیا ہے اور ہفتہ میں کم از کم ایک دن (جمعہ کے دن) تمام بدن اور کپڑوں کی صفائی ہر مسلمان مرد عورت کے لئے ضروری قرار دی گئی ہے۔

آپؐ نے جن دس چیزوں کو فطری خصائل قرار دیا ہے ان میں سے نو کا تعلق طہارت و صفائی سے ہے۔

(۱) کلی (۲) مسواک (۳) ناک کی اندرونی صفائی (۴) پانی سے استنجا (۵) بغلوں کے بالوں کی صفائی (۶) زیر ناف بالوں کی صفائی (۷) انگلیوں کے درمیان کی جگہ (گھائیوں) کو خاص طور سے دھونا اور صاف کرنا، (۸) ناخن ترشوانا (۹) ختنہ کرانا۔

نبیؐ کا ارشاد ہے "قیامت کے روز میری امت کی نشانی یہ ہوگی کہ اُن کی پیشانیاں اور وضو کے اعضاء نور سے جگمگا رہے ہوں گے۔ پس جو شخص اپنے نور کو بڑھانا چاہے بڑھا لے۔" (بخاری، مسلم)

پابندی کے ساتھ مسواک کیجئے۔ نبیؐ کا ارشاد ہے کہ اگر مجھے اُمت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر وضو میں ان کو مسواک کرنے کا حکم دیتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ آپؐ کے پاس کچھ لوگ آئے جن کے دانت میلے ہو رہے تھے۔ آپؐ نے دیکھا تو تاکید فرمائی کہ مسواک کیا کرو۔ (موطا مالک احمد)

ایک حدیث میں مسواک کو رضائے خداوندی کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے آپؐ نے فرمایا۔

"مسواک منہ صاف کرنے والی چیز اور اللہ رب العزت کی رضا کا ذریعہ ہے۔" (ترمذی)

ناپاکی کی حالت میں مسجد میں داخلہ ممنوع ہے کیونکہ اس طرح مسجد کا تقدس مجروح ہوتا ہے۔

بالوں کو تیل لگانے اور کنگھا کرنے کا اہتمام بھی کیجئے۔ داڑھی کے بڑھے ہوئے بے ڈھنگے بالوں کو قینچی سے درست کر لیجئے۔ آنکھوں میں سرمہ لگایئے۔ ناخن ترشوانے اور صاف رکھنے کا اہتمام بھی کیجئے۔ سادگی اور اعتدال کے ساتھ مناسب زیب و زینت کا اہتمام کیجئے۔

چھینکتے وقت منہ پر رومال رکھ لیجئے۔ تاکہ کسی پر چھینٹ نہ پڑے چھینکنے کے بعد "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" "خدا کا شکر ہے"۔ کہیئے۔ سننے والا "یَرْحَمُکَ اللّٰہ" "خدا آپ پر رحم فرمائے" کہے اور اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے جواب میں "یَھْدِیکَ اللّٰہ" "خدا آپ کو ہدایت بخشے" کہیئے۔

اسلام نے نہ صرف ذاتی صفائی اور طہارت ہی کا حکم دیا ہے بلکہ وہ گندگی پھیلانے سے بھی منع کیا ہے جو دوسروں کے لئے ایذا رساں ہو اسی لئے حضورؐ نے عام راستوں اور درختوں کے سایہ میں قضائے حاجت سے منع کر دیا ہے۔ (ابوداؤد)

شریعت کی رو سے آدمی کو ایسا حلیہ اور شکل و شباہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ جس سے دوسروں کو گھن آتی ہو۔ اسلام صورت اور لباس دونوں کی صفائی چاہتا ہے یہ ضروری نہیں کہ کپڑے نئے ہی ہوں پرانے کپڑے بھی اگر دھلے ہوں تو ٹھیک ہے ایک مرتبہ آپؐ نے ایک شخص کو میلے کچیلے کپڑوں میں ملبوس دیکھا۔ آپؐ نے اس کو ناپسند فرمایا۔ اسی طرح ایک مرتبہ ایک پریشان بالوں والا شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے اس کو بھی ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔ (ابوداؤد)

آپؐ نے فرمایا "اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھا کرو۔" (ترمذی)

ان چند آداب سے ہر ذی عقل اور صاحب شعور آدمی سمجھ سکتا ہے کہ صفائی اور پاکیزگی کے باب میں آنحضورؐ کی ہدایات کس قدر کامل اور معقول ہیں۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

تعلیم کے آداب

علم ایک نعمت ہے جس کی بدولت ہی ہمارے آباؤ اجداد شہنشاہ روزگار تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فرشتے طالب علم کے لئے راضی ہو کر اپنے پر بچھاتے ہیں اور ایک عالم کے لئے زمین و آسمان کی ہر شے مغفرت کی دعا کرتی ہے یہاں تک کہ سمندر کی تہ میں مچھلیاں بھی اُس کے لئے استغفار کرتی ہیں۔

(احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

ایک اور موقعہ پر آپؐ نے فرمایا:

"ایک عالم کی عابد پر وہ فضیلت ہے جو میری فضیلت تم میں سے سب سے ادنیٰ پر ہے۔" (ترمذی)

نبی کریمؐ نے فرمایا:

"جو اسلام کے احیار کے لئے علم حاصل کرتا ہے۔ اُس کے اور انبیاؑ کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ ہو گا۔" (دارمی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔"

"علم و دانش کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے وہ اس چیز کو جہاں پائے حاصل کرلے۔ اُسے حاصل کرنے کا وہی سب سے زیادہ مستحق ہے۔"

(ترمذی)

اسلام کے نزدیک علم ہر چیز کے جاننے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ اس کے نزدیک اصل علم صرف تین چیزوں کا نام ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

"تین چیزیں علم میں داخل ہیں۔ (۱) آیتہ محکمہ (۲) سنتہ قائمہ (۳) اور فریضۂ عادلہ۔"

آیتہ محکمہ: اس سے مراد قرآن حکیم ہے۔

سنتہ قائمہ: احادیث صحیحہ اور سُنت جس کا متن اور سند محفوظ ہو۔

فریضہ عادلہ: قرآن و سنت سے مستنبط احکام۔

تحصیل علم کی غرض و غایت صرف رضائے الٰہی کو قرار دیا گیا ہے۔

حضورؐ نے فرمایا:

"جو علم اس نیت سے حاصل کرے کہ علماء کے ساتھ بحث و گفتگو میں برابری کرے یا جاہلوں کے ساتھ جھگڑا کرے اور لوگوں کی توجہ اپنی طرف

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

کرے تاکہ اُن سے عزت اور مال حاصل کرے اللہ تعالیٰ اُس کو جہنم میں داخل کریں گے۔۔ (ترمذی)

علم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ دوسروں کو فائدہ پہنچائے تاکہ وہ بھی اس انعامِ خداوندی سے مستفید ہو سکیں۔

آپؐ نے فرمایا:

"جس کو علم کی کسی چیز کے بارے میں پوچھا جائے جس کو وہ جانتا ہے پھر وہ اُسے چھپاتا ہے تو اُسے قیامت کے روز آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔"

(مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

نااہل شخص کو علم سکھانے سے منع فرمایا گیا ہے۔ علم ایسے لوگوں کی امانت ہے جو صاحبِ بصیرت ہوں۔ اس لئے ضروری ہے کہ علم صرف حق داروں کو پہنچایا جائے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

"اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا"

"بے شک اللہ تعالےٰ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ امانتیں اُن کے اہلوں کو دے دو۔"

چنانچہ ہادیٔ اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے اور غیر اہل کو علم سکھانے والا ایسا ہے۔ جیسے خنازیر کے گلے میں زرد جواہرات کے ہار پہنانے والا۔"

(مسلم)

اہلِ علم کے لئے یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ علم کی باتیں اس طرح سے نہ کریں جن سے صرف اُن کے علم کا اظہار مقصود ہو۔ بلکہ لوگوں کو اُن کے معیار کے مطابق تعلیم دینے کی کوشش کریں۔

آپؐ کا ارشاد ہے:

"لوگوں سے اُن کی عقلوں کے مطابق گفتگو کرو۔"

اسی لئے جب آپؐ کوئی بات فرماتے تو اُسے تین بار دہراتے یہاں تک کہ پوری طرح بات ذہن نشین ہو جاتی۔

جس بات کا علم نہ ہو اُس کا جواب اپنی عقل اور قیاس سے نہیں دینا چاہیئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرمایا کرتے تھے۔

"اے لوگو! جو شخص کوئی علم کی بات نہ جانتے تو پوچھنے پر اُس سے کہہ دے میں نہیں جانتا۔" (بخاری، مسلم)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ قرآن حکیم کی ایک

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

آیت کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: "میں نہیں جانتا۔"

پوچھنے والے نے کہا کہ حضرت! آپ اپنی رائے ہی سے کچھ بتا دیجئے۔ آپ نے جواب دیا۔

"کون سی زمین مجھے برداشت کرے گی اور کون سا آسمان میرے سر پر سایہ رکھے گا۔ جب کہ میں کتاب اللہ کے بارہ میں وہ بات کہوں جس کو میں نہیں جانتا۔"

ایک مرتبہ حضورؐ نے فرمایا:

"جو بغیر علم کے قرآن حکیم کی کسی بات کے متعلق کچھ کہتا ہے۔ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔" (ترمذی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تلاوتِ قرآن کے آداب

مسلمان اللہ تعالےٰ کے کلام کی پاکیزگی اور دنیا کے تمام کلاموں پر اُس کی فضیلت پر دل کی انتہاہ گہرائیوں سے ایمان و یقین رکھتا ہے، اور مسلمان ہونے کی حیثیت سے اس بات پر بھی اُس کا ایمان ہے کہ قرآن حکیم جل وعلاشانہٗ کا کلام ہے اور اس میں کسی قسم کی تحریف نہیں ہو سکتی۔ یہ مکمل اور اکمل ہے۔ جیساکہ قرآن حکیم میں ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (القرآن)

"بے شک ہم نے قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"۔

کلامِ ربّانی ہونے کی وجہ سے قرآن حکیم کی تلاوت کچھ خاص اثرات رکھتی ہے۔ چنانچہ آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا۔

"قرآن پڑھا کرو، کیونکہ یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا"۔ (مسلم)

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

اسی وجہ سے قرآن حکیم کی تعلیم و تعلّم پر زور دیا گیا ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا۔

"تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن حکیم کو سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے۔" (بخاری)

جب اس کی تعلیم پر اس قدر زور دیا گیا تو ہر ذی فہم مسلمان کے لئے اس کا غور و فکر سے پڑھنا اور اس کے معانی و مطالب سے آشنائی پیدا کرنا نہایت ضروری ہے۔ تلاوتِ کلامِ پاک کے لئے مندرجہ ذیل آداب کو ملحوظِ خاطر رکھنا چاہیئے۔ ارشادِ خداوندی ہے۔

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

"یعنی جب تک پاک نہ ہو اسے مت چھوؤ۔"

اِس لئے باوضو ہو کر اِسے چھونا چاہیئے۔

قرآن مجید کی تلاوت ذوق و شوق کے ساتھ دل لگا کر کیجئے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"میری اُمّت کے لئے سب سے بہتر عبادت قرآن مجید کی تلاوت ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکثر و بیشتر وقت تلاوت میں مشغول رہیئے اور کبھی تلاوت سے نہ اکتایئے۔ نبی صلعم نے فرمایا۔ خدا کا ارشاد ہے کہ جو بندہ قرآن کی تلاوت میں اس قدر مشغول ہو کہ وہ مجھ سے دعا مانگنے کا موقع نہ پا سکے تو میں اس کو بغیر مانگے مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا۔" (ترمذی)

آپؐ نے فرمایا۔

"بندہ تلاوتِ قرآن ہی کے ذریعے خدا کا سب سے زیادہ قرب حاصل کرتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور روزانہ اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی زنبیل کہ اس کی خوشبو چار سُو مہک رہی ہے اور جس شخص نے قرآن پڑھا لیکن وہ اس کی تلاوت نہیں کرتا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی بوتل، کہ اس کو ڈاٹ لگا کر بند کر دیا گیا ہے۔"

قرآن پاک کی تلاوت محض طلبِ ہدایت کے لئے کیجئے۔ لوگوں کو اپنا گرویدہ بنانے۔ اپنی خوش الحانی کا سکہ جمانے اور اپنی دینداری کی دھاک بٹھانے سے سختی سے پرہیز کیجئے یہ انتہائی گھٹیا مقاصد ہیں اور ان اغراض سے قرآن کی تلاوت کرنے والا قرآن کی ہدایت سے محروم رہتا ہے۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کو پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر پڑھیئے۔

تلاوت کے وقت قبلہ رُخ دوزانو ہو کر بیٹھیئے اور گردن جھکا کر انتہائی توجہ یکسوئی، دل کی آمادگی اور سلیقے سے تلاوت کیجئے۔ خدا کا ارشاد ہے۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ (ص : ۲۹)

"کتاب جو ہم نے آپ کی طرف بھیجی، برکت والی ہے تاکہ وہ اس میں غور و فکر کریں اور عقل والے اس سے نصیحت حاصل کریں"

تجوید اور ترتیل کا بھی جہاں تک ہو سکے لحاظ رکھیئے۔ حروف ٹھیک ٹھیک ادا کیجئے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"اپنی آواز اور اپنے لہجے سے قرآن کو آراستہ کرو" (ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک حرف کو واضح کر کے اور ایک ایک آیت کو الگ الگ کر کے پڑھا کرتے تھے۔ اور حضورؐ کا ارشاد ہے۔

"قرآن پڑھنے والوں سے قیامت کے روز کہا جائے گا۔ جس ٹھہراؤ اور خوش الحانی کے ساتھ تم دنیا میں قرآن پڑھا کرتے تھے۔ اسی طرح قرآن پڑھو، اور ہر آیت کے صلے میں ایک درجہ بلند ہوتے جاؤ۔ تمہارا ٹھکانہ تمہاری تلاوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی آخری آیت کے قریب ہے"۔ (ترمذی)

نہ زیادہ زور سے پڑھیئے اور نہ بالکل ہی آہستہ۔ بلکہ درمیانی آواز میں پڑھیئے۔ خدا کی ہدایت ہے۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا (بنی اسرائیل ۱۱۰)

"اور اپنی نماز میں نہ تو زیادہ زور سے پڑھیئے اور نہ بالکل ہی دھیرے دھیرے بلکہ دونوں کے درمیان کا طریقہ اختیار کیجئے"۔

یوں تو جب بھی موقع ملے تلاوت کیجئے۔ لیکن سحر کے وقت تہجد کی نماز میں بھی قرآن پڑھنے کی کوشش کیجئے۔ یہ تلاوت قرآن کی فضیلت کا سب سے اونچا درجہ ہے اور مومن کی یہ تمنا ہونی چاہیئے کہ وہ تلاوت کا اونچے سے اونچا مرتبہ حاصل کرے۔

تین دن سے کم عرصہ میں قرآن شریف ختم کرنے کی کوشش نہ کیجئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے قرآن کو تین دن سے کم عرصہ میں پڑھا۔ اس نے قطعاً قرآن کو نہیں سمجھا"

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی عظمت کا احساس کیجئے۔ جس طرح ظاہری طہارت اور پارسائی کا لحاظ ہے۔ اسی طرح دل کو بھی پراگندہ خیالات اور ناپاک مقاصد سے پاک رکھنے کی کوشش کیجئے۔

حضرت عکرمہؓ جب قرآن شریف کو کھولتے تو اکثر بے ہوش ہو جاتے اور فرماتے یہ میرے جلال و عظمت والے پروردگار کا کلام ہے۔

یہ سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ روئے زمین پر انسان کو اگر ہدایت مل سکتی ہے تو صرف اسی کتاب سے اور اسی تصور کے ساتھ تفکر اور تدبر کیجئے اور اس کی حکمت و عظمت کے حقائق کو سمجھنے کی کوشش کیجئے۔

حضور اکرمؐ ایک دفعہ ایک ہی آیت کو ساری رات دہراتے رہے۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (المائدہ ۱۱۸)

"اے خدا اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو بخش دے تو تو انتہائی زبردست اور نہایت حکمت والا ہے۔"

اس عزم کے ساتھ تلاوت کیجئے کہ آپ نے اس کے احکام کے مطابق اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کرنا ہے اور اس کی ہدایت کی روشنی میں اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی گذارنا ہے۔ قرآن آئینے کی طرح آپ کا ہر داغ اور ہر دھبہ آپ کے سامنے نمایاں کر کے پیش کر دے گا۔ دورانِ تلاوت جب آپ خدا کی نعمتوں، رحمتوں، مغفرت اور جنت کے تذکرے پڑھیں تو خوشی اور مسرت سے جھوم اٹھیں اور جب خدا کے غیض و غضب اور عذاب جہنم کی ہولناکیوں کا ذکر پڑھیں تو بدن کانپنے لگے اور آنکھوں سے بے اختیار اشک رواں ہو جائیں اور دل توبہ اور ندامت کی کیفیت سے رونے لگے۔

تلاوت کے بعد دعا فرمایئے۔ حضرت عمرؓ کی ایک دعا کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ التَّفَکُّرَ وَالتَّدَبُّرَ بِمَا یَتْلُوْہُ لِسَانِیْ مِنْ کِتَابِکَ وَالْفَھْمَ لَہٗ وَالْمَعْرِفَۃَ بِمَعَانِیْہِ وَالنَّظَرَ فِیْ عَجَائِبِہٖ وَالْعَمَلَ بِذٰلِکَ مَا بَقِیْتُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

"خدایا! میری زبان تیری کتاب میں سے جو کچھ تلاوت کرے مجھے توفیق دے کہ میں اس میں غور و فکر کروں، خدایا مجھے اس کی سمجھ دے مجھے اس کے مفہوم و معانی کی معرفت بخش اور اس کے عجائبات کو پانے کی

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

نظر عطا کر اور جب تک زندہ رہوں مجھے توفیق دے کہ میں اس پر عمل کرتا رہوں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا (اَلْمُزَّمِّلُ)

"اے پیغمبر! آپ قرآن کو ترتیل سے پڑھیں۔"

تلاوت سے قبل اعوذ باللہ اور بسم اللہ ضرور پڑھنی چاہیئے۔

اگر مسجد میں نمازی نماز پڑھ رہے ہوں تو قرآن خاموشی سے پڑھیئے

تلاوت قرآن کے درمیان لوگوں سے باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ تلاوت سے فراغت کے بعد بات کرنی چاہیئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیٹنے اور سونے کے آداب

نیند حق تعالیٰ کے خاص انعامات میں سے ایک ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ خداوندی ہے۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (قصص)

"اور اپنی رحمت سے اُس نے تمہارے لئے رات اور دن پیدا کئے تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور فضل ڈھونڈو تاکہ تم شکر کرو۔"

ایک اور آیت میں فرمایا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ (روم)

"اور اللہ تعالےٰ کی نشانیوں میں سے ایک تمہارا رات کو سونا ہے۔"

صبح کے کام کاج سے تھکا ماندہ انسان جب رات کو بستر پر لیٹتا ہے

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

تو اس کے تمام اعضاء کو جو سارا دن حرکت سے نڈھال ہو جاتے ہیں آرام ملتا ہے اور جسم میں نشاط کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

اسی وجہ سے قرآن میں نیند کو "آرام" فرمایا گیا ہے۔

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا

"ہم نے نیند کو تمہارے لئے آرام بنایا"

ایک اور آیت میں ارشاد فرمایا۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا (الفرقان)

"اور وہی ہے اللہ تعالیٰ، جس نے تمہارے لئے رات کو لباس (پردہ) اور نیند کو آرام اور دن کو زندہ ہونے کا وقت بنایا"

نیند کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھیئے۔

سونے سے پہلے وضو کر لیجئے۔ پاکیزگی کی حالت میں سونا عبادت ہے

حضورؐ نے فرمایا!

"جب بستر پر سویا جائے یا تو سونے کے لئے لیٹے تو وضو کر لے۔ جس طرح تو نماز کے لئے وضو کرتا ہے۔" (ابوداؤد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سونے سے قبل بستر کو احتیاطاً جھاڑ لینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ہو سکتا ہے کہ بستر خالی دیکھ کر کوئی مہلک جانور بستر میں جا گھسا ہو۔

داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر سونا چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے "جب تم سونے کے لئے بستر پر آؤ تو نماز کی طرح وضو کر لیا کرو اور پھر دائیں جانب کروٹ بدلو۔

پیٹ کے بل نہیں سونا چاہیئے کیونکہ یہ بری نکتہ نگاہ سے مضر ہے اور تہذیب کے بھی خلاف ہے۔ ایک صحابیؓ کی روایت ہے کہ ایک دن صبح کے وقت مسجدِ نبویؐ میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا۔ ایک شخص نے آکر اسے پاؤں سے ہلایا اور کہا۔

"لیٹنے کا یہ طریقہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے (صحابیؓ کہتے ہیں) کہ میں نے جو دیکھا تو یہ ہلانے والے رسول اللہ تھے۔ (ترمذی)

ایک پاؤں اٹھا کر اس پر دوسرے پاؤں کو رکھ کر لیٹنا بھی مستحسن نہیں۔ (ترمذی)

سوتے وقت گھر کا دروازہ بند کر لیجئے اور کھانے پینے کے برتن ڈھانک دیجئے اور آگ جل رہی ہو تو اسے بجھا دیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا "آگ تمہاری دشمن ہے جب سویا کرو تو آگ بجھا دیا کرو"۔ (ترمذی)

اُس چھت پر سونے سے گریز کیجئے۔ جس پر منڈیر یا جنگلہ نہ ہو کیونکہ اس پر سے گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سوتے وقت اللہ کا ذکر اور مناسب دعائیں کرنی چاہیئں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بستر پر سونے کے لئے آئے تو بسم اللہ کہہ کر اپنے بچھونے کو کنارے سے پکڑ کر تین بار جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اُس کے بعد بچھونے پر کیا چیز آ گئی ہے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے:

"اے اللہ! میں نے تیرے نام سے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیری ہی مدد سے اٹھاؤں گا اور اگر تو میرے نفس کو روکے رکھے (یعنی مار ڈالے) تو اس کو بخش دے اور اگر تو اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت فرما۔ اس چیز کے ساتھ جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

رُخسار کے نیچے ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

"اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور تیرے ہی نام سے زندہ ہوتا ہوں۔"

سوتے وقت جوتے اور کپڑے وغیرہ اپنے پاس ہی رکھیئے تاکہ بوقتِ ضرورت وہ تمہیں مل جائے۔

سونے کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کیجئے جہاں تازہ ہوا کا گذر ہو۔

منہ لپیٹ کر نہ سویئے اس طرح سونے سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی عادت ڈالیئے۔ نفس کی تربیت اور خدا سے تعلق پیدا کرنے کے لئے آخری شب میں اُٹھنا اور خُدا کو یاد کرنا ضروری ہے۔

نیند سے بیدار ہو کر مسنون دعائیں پڑھیئے۔ سیّدنا حذیفہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

"سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا بعد اس کے کہ مار ڈالا ہمیں اور اُسی کے پاس ہی اُٹھ کر جانا ہے۔"

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

چلنے پھرنے کے آداب

متکبرانہ انداز میں اکڑ کر نہیں چلنا چاہیئے۔ بلکہ انکساری، فروتنی اور سکون و وقار کے ساتھ قدم اٹھانا چاہیئے نہ تو انتہائی سبک رفتاری سے اور نہ ہی بالکل کچھوے کی چال چلنا چاہیئے۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (بنی اسرائیل)

"اور زمین پر اکڑ کر نہ چل (کیونکہ اس طرح چل کر) نہ تو تُو زمین کو پھاڑ سکے گا (پاؤں کے دھماکے سے) اور نہ اونچائی میں پہاڑوں تک پہنچ سکے گا۔"

ایک اور مقام پر فرمایا:

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ (لقمان)

"اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ تعالیٰ متکبروں، مغروروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اترا کر چلنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں اعتدال کی روش اختیار کر۔"

ایک آیت میں اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (الفرقان)

"اور رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں۔ انکساری اور فروتنی کے ساتھ اور جب جاہل لوگ اُن سے اُلجھتے ہیں تو وہ رفع شر کی بات کہتے ہیں۔"

www.kitabosunnat.com

چلتے وقت اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھیئے۔ اِدھر اُدھر جھانکنا مستحسن فعل نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے کئی فتنوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ چنانچہ مسلمان مردوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا گیا۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ

اے پیغمبر! ایمان والوں کو بتلا دیجیئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہی چیز اُن کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

عورتوں کے لئے بھی حکم دیا گیا ہے کہ جب وہ گھر سے نکلیں تو کسی بڑی چادر یا نقاب سے اپنا سارا جسم سر سے پاؤں تک چھپا لیں تاکہ اُن کی زیب و زینت پر غیر محرم کی نگاہ نہ پڑے۔ ارشادِ خداوندی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ

(الاحزاب)

"اے نبیؐ! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیں کہ نگاہیں نیچے رکھیں اور اپنے اوپر ٹھوڑی سے نیچے اپنی چادریں۔"

عورتوں کو خوشبو اور عنبر لگا کر باہر جانے سے منع کیا ہے۔ کیونکہ اس سے راہگیروں کے شہوانی جذبات میں ہیجان پیدا ہوتا ہے۔

مردوں اور عورتوں کو راستہ میں مل جل کر نہیں چلنا چاہیئے۔ بلکہ عورتیں ایک طرف ہو کر چلیں اور مرد اُن سے علیحدہ ہو کر چلیں۔

عورتوں کو پازیب اور جھانجھر وغیرہ پہن کر نہیں چلنا چاہیئے۔ اس طرح ممکن ہے کہ لوگ اُن کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راستے میں چلتے وقت وقار اور ادب کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیئے اگر مسجد میں جماعت بھی ہو رہی ہو تو دوڑ کر اس میں شامل نہیں ہونا چاہیئے۔

ہمیشہ جوتے پہن کر چلیئے، برہنہ پا پھرنے سے پرہیز کیجیئے۔

نبی اکرمؐ نے فرمایا:

"اکثر جوتے پہنے رہا کرو۔ جوتا پہننے والا بھی ایک طرح کا سوار ہوتا ہے"۔

چلتے وقت اپنے کپڑوں کو سمیٹ کر چلیئے تاکہ اُلجھنے کا خطرہ نہ رہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چلتے وقت اپنا تہبند ذرا اٹھا کر سمیٹ لیتے تھے۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

سفر کے آداب

سفر لوازماتِ زندگی میں سے ہے اور دنیا میں شاید ہی کوئی آدمی ایسا ہوگا۔ جس نے کبھی سفر نہ کیا ہو۔ حج، عمرہ، تجارت، طلبِ علم اور دوست و احباب کی ملاقات کے لئے سفر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس بارے میں بھی پیغمبرِ اسلام کی تعلیمات ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔

سفر کے لئے ایسے مناسب وقت پر روانہ ہونا چاہیئے کہ نماز کے اوقات متاثر نہ ہوں۔ ویسے سفر کے دوران نماز کے سلسلہ میں بھی مراعات دی گئی ہیں۔ ارشادِ خداوندی ہے۔

إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ

"جب تم زمین پر چلو تو تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم اپنی نماز قصر کر کے پڑھو۔ (یعنی آدھی۔ چار فرضوں کی بجائے دو فرض)

سفر میں موزوں پر مسح تین دن اور رات تک کیا جا سکتا ہے جب کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضر میں صرف ایک دن اور رات مسح کرنے کی اجازت ہے۔

سفر تنہا نہ کیجئے ممکن ہو تو کم از کم تین آدمی ساتھ لیجئے۔ اس سے راستے میں سامان وغیرہ کی حفاظت اور دوسری ضروریات میں بھی سہولت رہتی ہے اور آدمی بہت سے خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔

سفر میں اگر پانی نہ ملے تو تیمم کر لیا کرو جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ (النساء ۴۳)

"اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے یا عورتوں کو چھوا ہو۔ تم کو پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو۔ پھر اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مسح کر دو۔"

سفر میں اس بات کی بھی اجازت ہوتی ہے کہ سواری پر نفل پڑھ لئے جائیں خواہ سواری کا منہ قبلہ کی طرف رہے یا نہ رہے۔

عورتوں کو کسی محرم کے ہمراہ سفر کرنا چاہیئے۔ نبیؐ کا ارشاد ہے: "جو

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

عورت خدا اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے۔ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر تنہا کرے وہ اتنا بڑا سفر اسی وقت کر سکتی ہے جب اس کے ساتھ اس کا والد ہو، بھائی ہو، شوہر ہو یا اس کا اپنا کوئی لڑکا ہو یا پھر کوئی اور محرم ہو۔" (بخاری، مسلم)

بعض اوقات سفر میں دو نمازیں اکٹھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ یعنی ظہر اور عصر مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا جا سکتا ہے۔

زندگی کا کوئی اعتبار نہیں سفر سے واپس لوٹنا بھی ہے یا نہیں؟ آج کل تو آئے دن کے حادثات نے زندگی کو اور بھی ناپائیدار بنا دیا ہے۔ لہذا سفر پر جاتے وقت تمام امانتیں وغیرہ لوٹا دینی چاہیئں یا گھر والوں کو اُن کے متعلق تفصیلات بتا دینی چاہیئں تاکہ خدانخواستہ سفر میں اگر موت واقع ہو جائے تو ہر شخص کو اُس کی امانت واپس مل جائے۔

سفر کے لئے روانہ ہوتے وقت اور واپس آنے پر دو رکعت نفل پڑھیئے حضورؐ کا یہی عمل تھا۔ جب آپ کی گاڑی یا بس یا جہاز بلندی پر چڑھے تو یہ دُعا پڑھیئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ
فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

"خدایا تجھے ہر بزرگی اور بلندی پر بڑائی حاصل ہے۔ حمد و ثنا ہر حال میں تیرا ہی حق ہے۔"

سفر علی الصبح کرنا چاہیئے۔ اس طرح آدمی آفتاب کی تمازت سے بچ جاتا ہے۔

سفر اختیار کرتے وقت عزیز و اقارب اور دوست و احباب کو چاہیئے کہ وہ آپ کو رخصت کریں اور آپ کے لئے دستِ دعا دراز کریں۔

سفر پر جاتے ہوئے گھر میں بیوی بچوں کے لئے نان و نفقہ چھوڑ کر جانا چاہیئے تاکہ انہیں بعد میں تکلیف نہ ہو اور دوسروں سے مانگنا نہ پڑے۔

سفر کی ضرورت پوری ہونے پر گھر واپس آنے میں جلدی کیجئے بلا ضرورت گھومنے پھرنے سے پرہیز کیجئے۔

سفر میں پانی کا برتن اور جانماز ساتھ رکھیئے تاکہ وضو کر کے نماز ادا کرنے میں دقت نہ ہو۔

جاڑے کے موسم میں بستر ہمراہ لے جایئے اور میزبان کو بے جا پریشانی

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا نہ کیجئے۔

راستے میں دوسروں کی سہولت اور آرام کا خیال رکھیئے۔ ہمسفر کا بھی حق ہے قرآن پاک میں ہے۔

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

"اور برابر کے رفیق سے اور راہ کے مسافر سے حسن سلوک کر"

اگر کوئی معزز شخص یا کوئی بہت ہی عزیز آدمی سفر سے واپس آئے تو اس کا استقبال کرنا چاہیئے۔ (ابوداؤد)

سفر میں اپنے اہل و عیال اور دوست و احباب کے لئے دعا کرنی چاہیئے کیونکہ سفر میں دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔

"تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں اور ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنے بیٹے کے بارے میں بددعا۔ (ترمذی)

سفر میں اگر جانور ساتھ ہوں تو ان کے آرام و آسائش کا بھی خیال رکھیئے۔

سفر سے قبل نماز استخارہ ضرور پڑھنی چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز استخارہ اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن حکیم کی سورتیں۔ اور استخارہ کو ہر اہم کام سے قبل کرنے کے لئے فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری)

سفر وسیلۂ ظفر کے مقصود کو پیش نظر رکھیئے۔

جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ میاں سے صلاح لے لے اس صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور بدنصیبی کی بات ہے۔ کہیں منگنی کرے یا بیاہ کرے یا سفر کرے یا کوئی اور کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے تو انشاء اللہ کبھی اپنے کئے پر پریشانی نہیں ہوگی۔

استخارہ کی نماز کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

اور جب هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے جس کے نیچے لکیر بنی ہے تو اُسے پڑھتے وقت اُسی کام کا دھیان کرلے جس کے لئے استخارہ کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد پاک وصاف بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کرکے باوضو سوجائے جب سوکر اُٹھے، اُس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے وہی کرنی چاہیئے اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو تو دوسرے دن پھر ایسا ہی کرے۔ اسی طرح سات دن تک کرے۔ اِنشاءاللہ تعالیٰ اُس کام کی ضرور اچھائی یا بُرائی معلوم ہوجائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیمار پرسی کے آداب

ہر مُسلمان پر یہ واجب ہے کہ جب اُس کا مسلمان بھائی کسی مرض میں مُبتلا ہو تو اس کی عیادت کرے۔

رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شفقت، محبت اور اُس روحانی رشتہ کے پیشِ نظر جو اسلام کی وجہ سے اُمتِ مُسلمہ کے درمیان قائم ہے تُم ہر روز جہاں تک ممکن ہو سکے۔ بیمار بھائی کی عیادت کے لئے جایا کرو۔ اُس سے پوچھو کہ آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ کسی چیز کی ضرورت تو نہیں؟ کیونکہ اس سے مریض کا دل بہل جاتا ہے اور اخوت کے حقوق بھی پورے ہو جاتے ہیں۔

ارشادِ نبویؐ ہے۔

"مریض کی مکمل عیادت یہ ہے کہ عیادت کرنے والا اپنا ہاتھ اُس کی پیشانی پر یا اس کے ہاتھ پر رکھے اور اُس سے پوچھے کہ وہ کیسا ہے؟"

(ترمذی)

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

حدیث پاک کی روشنی میں ایک مُسلمان کے دوسرے مُسلمان پر چھ حقوق ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ بیمار کی عیادت کی جائے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! "قیامت کے روز اللہ فرمائے گا اے آدم کے بیٹے میں بیمار پڑا اور تو نے میری عیادت نہیں کی؟" بندہ کہے گا۔ "پروردگار، آپ ساری کائنات کے رب، بھلا میں آپ کی عیادت کیسے کرتا؟" خدا کہے گا "میرا فلاں بندہ بیمار پڑا تو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے وہاں پاتا، یعنی تو میری خوشنودی اور رحمت کا مُستحق قرار پاتا۔" (مُسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

"جس نے اپنے مُسلمان بھائی کی عیادت کی وہ جنت کے بالاخانے میں ہوگا۔" (الادب المفرد)

جب کوئی بندہ اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے یا اُس سے ملاقات کرتا ہے تو ایک پُکارنے والا آسمان سے پُکارتا ہے تم اچھے رہے تمہارا چلن اچھا رہا۔ تم نے اپنے لئے جنت میں ٹھکانہ بنا لیا۔ (ترمذی)

جب کوئی عیادت کے لئے جائے تو مریض کے سرہانے بیٹھ کر اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سر یا بدن پر ہاتھ پھیرے اور تسلی و تشفی کے کلمات کہے۔ مریض کے پاس بیٹھ کر اس کی دلجوئی کرنا اور اُس کا دل بہلانا طبی نقطہ نگاہ سے بہت ہی مفید ہے۔ کیونکہ بسا اوقات مریض کا دل بہلانے سے اُس کا مرض کافور ہو جاتا ہے۔ حضورؐ کا ارشادِ گرامی ہے۔

"جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو اُس سے کہو کہ اللہ تعالےٰ تجھے شفا دے گا اور تجھے لمبی عمر عطا کرے گا۔ اگرچہ ایسا کہنے سے تقدیر کا نوشتہ تو نہیں بدل سکتا۔ لیکن مریض کو آرام پہنچتا ہے اور اُس کی طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔"

مریض کے پاس بیٹھ کر اُس کے لئے دُعا کرنی چاہیئے۔ نبیؐ کا یہی دستور تھا۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ "جب حضورؐ کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا کسی مریض کو آپؐ کے پاس لایا جاتا تو آپؐ یہ دعا فرماتے۔ "اے اللہ! اس بیماری کو دور فرما دے اور اس مریض کو شفا عطا فرما، کیونکہ شفا کرنے والی صرف تیری ہی ذات ہے اسے ایسی شفا عطا کر جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔"

مریض کی عیادت کے لئے بیماری کی ابتدا کے دو تین دن بعد جانا

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

چاہیئے۔ شروع شروع میں عیادت کے لیئے جانا اچھا معلوم نہیں ہوتا۔ ہو سکتا ہے کہ مریض جلد ہی شفایاب ہو گیا ہو۔ البتہ اگر مرض شدید ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ عام لوگوں کو مریض کے پاس تھوڑی دیر تک بیٹھنا چاہیئے

ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

"مریض کے پاس تھوڑا بیٹھنا اور تھوڑی باتیں کرنا سنت نبویؐ ہے۔" (مشکوٰۃ)

عیادت غیر مسلم مریض کی بھی سنت ہے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے یہودی لڑکے کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو نبیؐ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ آپؐ نے اس سے فرمایا "تم مسلمان ہو جاؤ" پس وہ مسلمان ہو گیا۔"

مریض کی عیادت آخرت میں اجر عظیم کا موجب بنتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب کوئی شخص کسی مریض کی رات کو عیادت کرتا ہے تو اس کی واپسی پر ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے اور اس کے لئے جنت میں ایک باغ ہو گا۔" (ابوداؤد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اور حدیث میں آپؐ نے ارشاد فرمایا۔

• "جو شخص اچھے طریقے سے وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی اجر کی نیت سے عیادت کرے تو وہ جہنم سے ستر برس کی مسافت تک دور کیا جائے گا۔" (ابوداؤد)

ایک مرتبہ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا!

"مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے باغ میں ہوتا ہے۔ پس جب وہ مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اُسے اپنی آغوش میں لے لیتی ہے۔"

حضرت ابنِ عباسؓ کا بیان ہے کہ جب نبی کریمؐ کسی مریض کی عیادت کو جاتے تو یہ دعا سات بار پڑھا کرتے تھے۔

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

"میں عظیم خدا سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا بخشے۔"

آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا سات بار پڑھنے سے مریض ضرور

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

شفایاب ہوگا، اِلّا یہ کہ اس کی موت ہی آگئی ہو۔ (مشکوٰۃ)

مریض کے متعلقین سے سے بھی مریض کا حال پوچھیئے۔ اُن سے ہمدردی کا اظہار کیجئے اور آپ جو خدمت اور تعاون کر سکتے ہیں ضرور کیجئے مثلاً ڈاکٹر کو بلانا، دوا لانا، اگر ضرورت ہو تو مالی امداد بھی کیجئے۔

مریض کے گھر عیادت کے لئے پہنچیں تو اِدھر اُدھر جھانکنے سے پرہیز کیجئے اور احتیاط کے ساتھ اس انداز سے بیٹھئے کہ گھر کی خواتین پر نگاہ نہ پڑے۔

جو لوگ علانیہ فسق و فجور میں مبتلا ہوں اور خُدا کی نافرمانی کر رہے ہوں۔ ان کی عیادت کے لئے نہ جایئے۔

مریض کی عیادت کے لئے جائیں تو مریض سے بھی اپنے لئے دُعا کرایئے۔

رسول کریمؐ نے فرمایا۔ "جب تم کسی مریض کی عیادت کو جاؤ تو اس سے اپنے لئے دُعا کی درخواست کرو۔ مریض کی دعا ایسی ہے جیسے فرشتوں کی دُعا۔"

(ابنِ ماجہ)

ع اخوت اس کو کہتے ہیں چُبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بیتاب ہو جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین کے آداب

اسلام نے انسان پر والدین کے بہت سے حقوق مقرر کئے ہیں۔ اُن کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آنا، ہر بات میں اُن کی اطاعت کرنا اور ہر امر میں اُن کے سامنے جبین نیاز خم کرنا اسلام کے خاص احکام ہیں۔ اس وجہ سے کہ وہ ہمیں اس دنیا میں لانے کا سبب بنے ہیں۔ ہمارا حقیقی خالق اور رب تو اللہ تعالیٰ ہے۔ لیکن مجازی طور پر والدین بھی ہمارے خالق اور محسن ہیں اسی وجہ سے حق تعالےٰ نے قرآن حکیم میں اپنی عبادت کے ساتھ ان سے احسان سے پیش آنے کا تذکرہ فرمایا ہے۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ، اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا (بنی اسرائیل)

"اور حکم کر چکا تیرا رب کہ نہ عبادت کرو مگر اُس کی اور والدین کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرو۔ اگر تیرے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کی منزل کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک بھی نہ کہو اور نہ اُن کو جھڑک اور اُن سے ادب سے بات کرو اور اُن کے سامنے نیاز مندی سے اپنے ہاتھ پھیلا دے اور دعا کر کہ اے میرے رب اُن پر اپنا رحم فرما جیسا اُنہوں نے مجھے صغیر سنی میں پالا۔"

ایک اور مقام پر فرمایا۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ (لقمان)

"اور ہم نے انسان کو تاکید کر دی۔ اس کے والدین کے بارے میں کیونکہ اس کی ماں نے اُسے اپنے پیٹ میں اُٹھائے رکھا۔ تھک تھک کر اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہے۔ میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی۔ آخر مجھی تک لوٹ کر آنا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک مرتبہ ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا کہ میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپؐ نے فرمایا "تیری ماں"۔ اُس نے پھر پوچھا اور کون؟ فرمایا "تیری ماں" اُس نے پھر پوچھا اور کون؟ آپؐ نے فرمایا "تیری ماں" چوتھی دفعہ پوچھنے پر آپؐ نے فرمایا "تیرا باپ"۔

(بخاری، مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ایک دفعہ آپؐ سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے محبوب عمل کون سا ہے؟ فرمایا "والدین سے نیکی کرنا"۔

ایک مرتبہ ایک شخص نے آپؐ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی۔ آپؐ نے پوچھا "کیا تمہارے والدین زندہ ہیں"؟ اس نے جواب دیا "ہاں" فرمایا "جا اور اُن کی خدمت کر، یہی تیرا جہاد ہے"۔

(بخاری، مسلم)

والدین جس جائز بات کا حکم دیں آپ کو اس کی کامل تعمیل کرنی چاہیئے اور جس چیز سے وہ روکیں۔ اُس سے فوراً رُک جانا چاہیئے۔ البتہ اس کام میں جو حق تعالیٰ کی نافرمانی اور شریعتِ اسلامیہ کی مخالفت پر مبنی ہو۔ اطاعت نہیں کرنی چاہیئے۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

قرآن حکیم میں ارشاد ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا
فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا (لقمان)

"اور اگر تیرے والدین اس بات کی کوشش کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو جو تجھ کو معلوم نہیں، میرا شریک ٹھہرائے تو تُو ان کا کہا مت مان، اور اُن کا ساتھ دے دُنیا میں دستور کے مطابق (یعنی دنیاوی معاملات میں ان کے ساتھ نیکی کرتا رہ)

والدین کے شکر گزار رہیئے۔ محسن کی شکر گزاری انسانیت کا اولین تقاضا ہے۔ یہ حقیقت ہے کیونکہ وہ ہمارے وجود کا سبب ہیں ہم ان ہی کی پرورش اور نگرانی میں پروان چڑھتے ہیں۔

اس لئے ہمارا دل ان کی عقیدت اور محبت سے سرشار ہونا چاہیئے جو کچھ مال و دولت انسان کے پاس ہے وہ انہی کی بدولت ہے۔ ایک مرتبہ ایک صحابیؓ نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ میرے باپ نے میرا سارا مال و متاع چھین لیا ہے۔ آپؐ نے ارشاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ "تو اور تیرا مال دونوں اپنے باپ کے ہو۔"

ماں باپ کو خوش رکھنے کی کوشش کیجئے۔ اُن کی مرضی اور مزاج کے خلاف کبھی کوئی ایسی بات نہ کیجئے جو اُن پر ناگوار گزرے۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"خُدا کی خوشنودی والد کی خوشنودی میں ہے اور خُدا کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔" (ترمذی)

دل و جان سے ماں باپ کی خدمت کیجئے۔ خدمت کر کے آپ اپنے کو جنت کا مستحق بنا سکتے ہیں۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

"جو آدمی یہ چاہتا ہو کہ اُس کی عمر دراز کی جائے اور اُس کی روزی میں کشادگی ہو، اس کو چاہیئے کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے اور صلہ رحمی کرے۔" (الترغیب والترہیب)

ماں باپ کا ادب و احترام کیجئے اور کوئی بھی ایسی حرکت نہ کیجئے جو اُن کے احترام کے منافی ہو۔ قرآن میں ہے۔

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (بنی اسرائیل)

"اور اُن کے ساتھ احترام سے بات کیجئے۔"

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

والدین کے ساتھ عاجزی اور انکساری سے پیش آیئے۔

ماں باپ کی دل و جان سے اطاعت کیجئے۔ اگر وہ کچھ زیادتی بھی کر رہے ہوں۔ تب بھی خوش دلی سے اطاعت کیجئے! اور اُن کے عظیم احسانات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ان کے مطالبات بھی خوشی خوشی پورے کیجئے۔

ماں باپ کو اپنے مال کا مالک سمجھیئے اور ان پر دل کھول کر خرچ کیجئے۔ قرآن میں ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ (البقرہ)

"لوگ آپ سے پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دیجئے کہ جو مال بھی تم خرچ کرو، اس کے اوّلین حقدار والدین ہیں"

ماں باپ اگر غیر مُسلم ہوں تب بھی اُن کے ساتھ حُسنِ سلوک کا مظاہرہ کیجئے۔ ان کا ادب و احترام اور خدمت برابر کرتے رہیئے البتہ اگر وہ شرک و معصیت کا حکم دیں تو ان کی اطاعت سے انکار کر دیجئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماں باپ کے لئے برابر دعا کرتے رہیئے۔ ان کے احسانات کو یاد کر کے خدا کے حضور گڑگڑایئے اور انتہائی دلسوزی اور قلبی جذبات کے ساتھ ان کے لئے رحم و کرم کی درخواست کیجئے۔ خدا کا ارشاد ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا

اور دعا کرو کہ پروردگار! ان دونوں پر رحم فرما۔ جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری پرورش فرمائی تھی۔"

ماں کی خدمت کا خصوصی خیال رکھیئے۔ کیونکہ اسلام نے ماں کے حق کو باپ کے حقوق پر فائق قرار دیا ہے۔ اس کے احسانات اور قربانیاں بھی باپ کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں۔

رضاعی ماں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کیجئے۔ اس کی خدمت کیجئے اور ادب و احترام سے پیش آیئے۔

والدین کی وفات کے بعد بھی ان کا خیال رکھیئے اور اُن کے لئے دعائے خیر کیجئے

www.kitabosunnat.com

قرآن پاک نے مومنوں کو یہ دُعا سکھائی ہے۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

"پروردگار! میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی اور سب ایمان لانے والوں کو اس روز معاف فرما دے جب کہ حساب قائم ہوگا۔"

والدین کے کئے ہوئے عہد و پیماں کو پورا کیجئے۔

ماں باپ کے دوستوں اور سہیلیوں سے بھی حسن سلوک کیجئے اور اُن کی آراء کا احترام کیجئے۔

ماں باپ کے رشتہ داروں کے ساتھ بھی برابر نیک سلوک کرتے رہیئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاوند کے آداب

پاکیزہ معاشرہ کی تشکیل کے لئے یہ اشد ضروری ہے کہ خاندانی نظام کو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور کامیاب بنایا جائے۔ خاندانی زندگی کا آغاز شوہر اور بیوی کے پاکیزہ ازدواجی تعلق سے ہوتا ہے اور اس تعلق کی استواری اُسی وقت ممکن ہے جب شوہر اور بیوی دونوں ازدواجی زندگی کے آداب و شرائط سے بخوبی واقف ہوں۔ عورت کو چاہیئے کہ نہایت خوش دلی کے ساتھ اپنے شوہر کی اطاعت کرے۔

آپؐ نے فرمایا:

"کوئی عورت شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔" (ابو داؤد)

حدیث نبویؐ ہے۔ "اگر میں کسی کو سجدے کا حکم دیتا تو عورت

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

کو کہتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔" (ابوداؤد۔ ترمذی)

عورت اپنے خاوند کی عزت اور اس کے مال و دولت اور اولاد کی حفاظت کرے اور ہر اُس چیز کی حفاظت کرے۔ جس کی حفاظت اُس کے ذمہ ہو۔ نیک بخت عورت اور صالح عورتوں کے متعلق قرآن مجید میں ذکر آیا ہے۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ (النساء)

"پس نیک عورتیں فرمانبردار پیٹھ پیچھے حفاظت کرنے والی ہوتیں ہیں۔ اس کی وجہ سے جو اللہ نے ان کی حفاظت کی ہے۔"

عورت جب پانچ وقت نماز پڑھے۔ اپنی آبرو کی حفاظت کرے اپنے شوہر کی فرمانبردار رہے تو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے گی۔ (الترغیب والترہیب)

عورت کو چاہیئے کہ وہ شوہر کی اجازت اور مرضی کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے اور نہ ایسے گھروں میں جائے جہاں شوہر ان کا جانا پسند نہ کرے اور نہ ایسے لوگوں کو اپنے گھر میں آنے کی اجازت دے جن کی آمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شوہر کو ناگوار ہو۔

عورت کو ہمیشہ اپنے گھر میں رہنا چاہیئے خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نہیں نکلنا چاہیئے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ

"اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں اور اپنے حسن و جمال کی نمائش نہ کرتی پھرو۔ جیسا کہ نمائش کرنا دستور تھا۔ پہلے جہالت کے وقت میں"۔

عورت پر ضروری ہے کہ وہ دھیمی آواز میں بولے اور گلہ پھاڑ کر باتیں نہ کرے ہاں غیر مرد کے ساتھ اپنی آواز کو اس طرح نکالے کہ اُس کے دل میں اُس کے متعلق کوئی طمع پیدا نہ ہو بلکہ اُس کے دل پر رُعب رہے"۔ ارشاد باری تعالےٰ ہے۔

وَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ (الاحزاب)

"اور دب کر بات نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ لالچ کرے وہ جس کے دل

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

میں روک ہے نیز اپنے ہاتھ کو برائی سے اور اپنی زبان کو فحش اور یاوہ گوئی سے روکا جائے۔ ان چیزوں کا عورت کے مستقبل پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

عورت کو چاہیئے کہ اپنے خاوند کے عزیز و اقارب اور خصوصی طور پر والدین اور بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور جو لوگ خاوند کے والدین عزیز و اقارب سے اچھائی کے ساتھ پیش نہ آئیں یہ بھی ان کے ساتھ اچھا رویہ اختیار نہ کرے۔

ہمیشہ اپنے قول و فعل اور انداز و اطوار سے شوہر کو خوش رکھنے کی کوشش کیجیئے۔ کامیاب ازدواجی زندگی کا راز بھی یہی ہے اور خدا کی رضا اور جنت کے حصول کا راستہ بھی یہی ہے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے۔

"جس عورت نے بھی اس حالت میں انتقال کیا کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگی"۔

اپنے شوہر سے محبت کیجیئے اور اس کی رفاقت کی قدر کیجیئے۔ یہ زندگی کی زینت، زندگی کا سہارا اور راہِ حیات کا عظیم معین و مددگار ہے خدا کی اس عظیم نعمت پر خدا کا بھی شکر ادا کیجیئے اور اس نعمت کی بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل وجان سے قدر کیجئے۔

شوہر کی خدمت کرکے خوشی محسوس کیجئے اور جہاں تک ہو سکے خود تکلیف اُٹھا کر شوہر کو آرام پہنچایئے اور ہر طرح سے اس کی خدمت کرکے اس کا دل اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کیجئے۔ حضرت عائشہؓ اپنے ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے دھوتیں، سر میں تیل لگاتیں کنگھا کرتیں اور خوشبو لگاتی تھیں۔

ناشکر گزار اور احسان فراموش بیوی کو تنبیہہ کرتے ہوئے حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

"خدا قیامت کے روز اُس عورت کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے گا جو شوہر کی ناشکر گزار ہو گی۔ حالانکہ عورت کسی وقت بھی شوہر سے بے نیاز نہیں ہو سکتی۔" (نسائی)

صفائی، سلیقہ اور آرائش وزیبائش کا بھی پورا پورا خیال کیجئے۔ گھر کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو سلیقے سے سجایئے اور استعمال کیجئے۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

بیوی کے آداب

جس طرح بیوی کے ذمے مرد کے احترام کے لئے کچھ احکامات ہیں۔ اسی طرح مرد کے لئے بھی ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل آداب کو عورت کے لئے ملحوظ خاطر رکھے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

"اور اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی بسر کرو۔"

اگر عورت میں کچھ خرابیاں اور ایسی عادتیں ہوں جو آپ کو ناگوار معلوم ہوں۔ پھر بھی ہر ممکن کوشش کی جائے کہ اس رشتہ کو منقطع نہ کیا جائے۔ بلکہ زندگی کی گاڑی کو باہمی تعاون سے چلانا چاہیئے۔ زندگی کے دن عورت کی ناگوار عادت کو نظر انداز کر کے بھی گزارنے چاہیئں۔

قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَاشِرُوْهُنَّ اِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

"اور اُن کے ساتھ زندگی کے ایام گزارو، اگرچہ تم انہیں ناپسند ہی کیوں نہ کرتے ہو۔"

جب خود کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ اور جب خود پہنو تو اس کے لباس کا بھی خیال رکھو اور اگر تمہیں اس سے کچھ خدشہ ہے کہ وہ کوئی غلطی سرزد کرنے پر آمادہ ہے تو اس ارشادِ باری پر عمل کرو۔

نَشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا (النساء)

"اور جن عورتوں کی سرکشی کا تمہیں ڈر ہو تو اُن کو نصیحت کرو اور خوابگاہوں میں انہیں الگ کر دو، اور اُن کو مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان کے خلاف کوئی راہ نہ تلاش کرو۔"

اگر عورت کو دین کے ضروری مسائل کی واقفیت نہ ہو تو اُسے وہ مسائل سکھائے جائیں۔ تاکہ گھر کے اندرونی معاملات دین کی روشنی میں سرانجام پائیں۔

جہاں تک ہو سکے بیوی سے خوش گمان رہیئے اور اس کے ساتھ

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

نباہ کرنے میں تحمل، بردباری اور عالی ظرفی کی روش اختیار کیجئے۔ اگر اس میں کوئی کمزوری بھی ہو تو صبر کے ساتھ اس کی خوبیوں پر نگاہ رکھتے ہوئے فیاضی، درگذر، ایثار اور مصالحت سے کام لیجئے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

"اور مصالحت خیر ہی خیر ہے۔"

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا (النساء)

"پھر اگر وہ تمہیں (کسی وجہ سے) ناپسند ہو تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو، مگر خدا نے اس میں (تمہارے لئے) بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔"

اگر دو بیویاں بیک وقت نکاح میں ہوں تو دونوں کے درمیان کھانے پینے، لباس اور رہنے سہنے کے معاملات میں عدل کیا جائے کیونکہ قیامت کے روز حق تعالیٰ کے ہاں اس کی پرسش ہو گی۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے بہتر ہو، اور میں اپنے اہل کے لئے تم سے بہتر ہوں۔" (ترمذی)

عورت کے کسی بھید کو عیاں نہ کیا جائے اور نہ ہی اس کے کسی عیب کو لوگوں میں ہوا دی جائے۔

حضورِ اکرمؐ نے فرمایا۔

"قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بُرا آدمی وہ ہے جو بیوی کے پاس جائے اور عورت اُس کے پاس جائے پھر وہ آپس کی چھپی ہوئی باتوں کو دوسرے لوگوں کو بتائے۔ یعنی جماع کے حالات یا اُس وقت کی باتیں لوگوں کو یا اپنے دوستوں کو بتائے۔"

(ابوداؤد)

عفو و کرم کی روش اختیار کیجئے اور بیوی کی کوتاہیوں، نادانیوں اور سرکشیوں سے چشم پوشی کیجئے۔

عورت عقل و خرد کے اعتبار سے کمزور اور نہایت ہی جذباتی ہوتی ہے اس لئے صبر و سکون، رحمت و شفقت سے نباہ کیجئے۔

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔

"کامل ایمان والے مومن وہ ہیں جو اپنے اخلاق میں سب سے اچھے ہوں اور تم میں سب سے اچھے لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں سب سے اچھے ہوں"۔ (ترمذی)

پوری فراخدلی کے ساتھ رفیقۂ حیات کو ضروریاتِ زندگی فراہم کیجئے اور خرچ میں کبھی تنگی نہ کیجئے۔ اپنی محنت کی کمائی گھر والوں پر خرچ کر کے سکون و مسرت محسوس کیجئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوکروں کے ساتھ

نیک سلوک کرنے کے آداب

مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے نوکروں کے ساتھ نیک سلوک کریں اور اگر ان سے کبھی کوئی تساہل بھی ہو جائے تو عفو و درگذر سے کام لیں۔

جب آپ کا ملازم کھانا پکا کر آپ کے پاس لائے تو اُسے اپنے پاس بٹھلا کر کھلائیں۔

حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"جب تمہارا خادم تمہارے پاس کھانا تیار کر کے لائے تو چونکہ اس نے کھانا تیار کرنے میں گرمی اور دھواں کو برداشت کیا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ اس کو اپنے پاس بٹھلا کر کھلایا جائے اور اگر کھانے والے بہت ہوں تو اسی کھانے میں سے علیحدہ ڈال کر دے دو تاکہ وہ علیحدہ کھالے۔"

(مسلم)

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

خادم کو بُرا بھلا مت کہو۔ اگر نقصان بھی ہو جائے تو عفو و درگذر سے کام لو۔ چنانچہ ایک حدیث میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے آنحضرتؐ کی خدمت شروع کی تو میں آٹھ سال کا تھا۔ دس سال میں نے آپؐ کی خدمت کی۔ اس عرصہ میں اگر مجھ سے کوئی نقصان بھی ہو گیا تو آپؐ نے مجھے کبھی اس پر ملامت نہیں فرمائی اور اگر آپؐ کے گھر والوں میں سے کوئی ملامت کرتا تو آپؐ فرماتے "اِسے چھوڑ دو اور کچھ نہ کہو، کیونکہ جو کچھ مقدر میں ہو۔ وہ ہو کر ہی رہتا ہے۔" (مشکوٰۃ)

خادم کو اگر سزا دی جائے تو جب وہ خدا کا واسطہ دے کر چھوڑ دینے کی درخواست کرے۔ تو فوراً چھوڑ دینا چاہیئے۔ خواہ کتنا ہی غصہ کیوں نہ آیا ہو، اسے پی جانا چاہیئے۔

حضورؐ نے فرمایا۔

"جب تم اپنے خادم کو مارو اور وہ کہے کہ خدا کے واسطے چھوڑ دو تو اُسے چھوڑ دو۔" (ترمذی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خادم سے دن میں اگر کئی بار غلطی کیوں نہ ہو جائے۔ اُسے ہر بار معاف کر دینا چاہیئے اور یہی سمجھنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ جو ہمارے مالکِ حقیقی ہیں جب ہماری ہر غلطی کو معاف فرماتے ہیں تو ہمیں کیا حق ہے کہ ہم معاف نہ کریں۔

ایک مرتبہ ایک شخص نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر پوچھا کہ "یارسول اللہؐ! خادم کی کتنی غلطیاں معاف کرنی چاہیئں؟" آپؐ نے کوئی جواب نہ دیا۔ اُس نے پھر پوچھا۔ آپؐ پھر بھی خاموش رہے جب اُس نے تیسری بار سوال کیا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"ایک دن میں ستر دفعہ معاف کرنا چاہیئے۔"

(ابوداؤد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہمان نوازی کے آداب

ایک مسلمان پر اپنے مہمان کا احترام اور خاطر و مدارت کرنا واجب ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اُس کو اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیئے۔"

مہمان کی خاطر تواضع کرنے کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل آداب پر عمل کیجئے۔ ضیافت میں نیک اور متقی لوگوں کو مدعو کیا جائے۔ فاسق اور فاجر لوگوں کو بُلانا مناسب نہیں۔

کسی کے یہاں مہمان بن کر جائیں تو حسب حیثیت میزبان یا میزبان کے بچوں کے لئے کچھ تحفے تحائف لیتے جائیں۔ اس سلسلہ میں میزبان کے ذوق کا اور پسند کا لحاظ رکھئے۔ تحائف کے تبادلے سے محبت اور اخوت کے جذبات بڑھتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ میزبان کے پاس تین دن سے زیادہ قیام نہ کریں۔ اِلّا یہ کہ خصوصی حالات ہوں یا میزبان شدید اصرار کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمیشہ دوسروں کے ہی مہمان نہ بنئے۔ دوسروں کو بھی اپنے یہاں آنے کی دعوت دیجئے اور دل کھول کر خاطر تواضع کیجئے۔ جس کو ضیافت میں دعوت دی جائے۔ اُس کو اُس کی قبولیت میں دیر نہیں کرنی چاہیئے۔ ہاں کوئی عذر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

ضیافت خواہ امیر کی ہو یا غریب کی، دونوں کو قبول کرنا چاہیئے۔ کیونکہ فقیر اور غریب کی دعوت کو قبول نہ کرنے میں اُس کا دل ٹوٹے گا۔ اور ایک قسم کے تکبّر کا بھی اظہار ہوگا اور تکبّر اللہ رب العزت کو نہایت ناپسند ہے۔

میزبان کی مصروفیات اور ذمہ داریوں کا بھی لحاظ رکھیئے اور اس کا اہتمام کیجئے کہ آپ کی وجہ سے میزبان کی مصروفیات متاثر نہ ہوں اور ذمہ داریوں میں رخنہ اندازی نہ ہو۔

میزبان سے طرح طرح کے مطالبے نہ کیجئے وہ آپ کی خاطر مدارات کے لئے جو بندوبست کرے۔ اسی پر میزبان کا شکریہ ادا کیجئے۔

اگر آپ میزبان کی خواتین کے لئے غیر محرم ہیں تو میزبان کی غیر موجودگی میں بلاوجہ اُن سے گفتگو نہ کیجئے اور [illegible] رہیئے کہ آپ کی گفتگو اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رزِ عمل سے اُنہیں کوئی پریشانی نہ ہوا اور کسی وقت بے پردگی بھی نہ ہونے
ئے۔ اور اگر کسی وجہ سے آپ میزبان کے ساتھ نہ کھانا چاہیں یا روزے
ے ہوں تو نہایت اچھے انداز میں معذرت پیش کیجئے اور میزبان کے لئے
یر و برکت کی دعا مانگئے۔

آپ جب کسی کے ہاں دعوت میں جائیں تو کھانے پینے کے بعد میزبان
ے لئے کشادہ روزی، خیر و برکت اور مغفرت و رحمت کی دعا کیجئے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ حضرت سعد ابنِ عبادہؓ کے یہاں تشریف
لے گئے۔ حضرت سعدؓ نے روٹی اور زیتون پیش کیا۔ آپؐ نے تناول فرمایا
اور دعا فرمائی۔

"تمہارے یہاں روزے دار روزہ افطار کریں۔ نیک لوگ تمہارا کھانا
کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے رحمت و مغفرت کی دعا کریں"۔ (ابوداؤد)

یہ مناسب نہیں کہ مہمانوں کو طویل انتظار میں بٹھائے رکھے اور مہمان
کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ وقت سے کافی دیر پہلے آکر بیٹھ رہے۔ کیونکہ اس
سے اہلِ خانہ کو تکلیف ہوتی ہے۔

کھانے کی مجلس میں جہاں صاحبِ خانہ بٹھائیں وہیں بیٹھنا چاہیئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہمان کے آگے کھانا اگر تیار ہو تو جلدی رکھنا چاہیئے اس سے اُس کی عزت افزائی ہوتی ہے۔

مہمانوں کے آگے کھانا اُن کے اندازہ کے مطابق رکھنا چاہیئے کیونکہ بہت زیادہ کھانا رکھنا باعثِ توہین سمجھا جاتا ہے اور کم کھانا رکھنے میں مہمان کھانے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں مذموم ہیں۔

مہمان کو چاہیئے کہ وہ میزبان سے خوش و خرم رخصت ہو۔ خواہ اُس کی مہمان نوازی میں کچھ کمی ہی باقی رہ گئی ہو۔ حُسنِ اخلاق کا یہی تقاضا ہے۔

ایک صحابیؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے رسُولؐ اللہ سے پوچھا کہ اگر میں کسی کے پاس جاؤں اور وہ میری مہمان نوازی نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص میرے پاس آئے تو کیا میں اس کی مہمان نوازی کروں یا بدلہ لوں؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"نہیں بلکہ مہمان نوازی کرو۔" (ترمذی)

قرآن حکیم کی آیات کی تصحیح

از مولانا محمد اشفاق منظور شدہ مصحح وزارت اوقاف و حج حکومت پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے بھی پڑھیں

مسلمان جب تک قرآن حکیم پر عمل کرتا رہا وہ دنیا کا حکمران رہا وہ جب قرآن مجید کو بھول گیا تو ذلیل و خوار ہو گیا۔ چلڈرن قرآن سوسائٹی نے لوگوں کو قرآن حکیم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں۔

۱۔ تئیس ۲۳ سپارے اردو ترجمے کے ساتھ

اللہ تعالےٰ نے قرآن حکیم عربی زبان میں اس لیے نازل کیا کہ لوگ اسے سمجھ سکیں اور اس پر عمل کر سکیں لیکن ہمارے ہاں عربی بہت ہی کم لوگ جانتے ہیں۔ اس لیے سوسائٹی نے قرآن مجید کے تئیس ۲۳ سپارے اردو ترجمے کیساتھ الگ الگ چھاپے ہیں تاکہ لوگ جب عربی میں قرآن مجید پڑھیں تو اس کے ساتھ ہی اردو میں ترجمہ پڑھ کر اسے سمجھ سکیں اور اس پر عمل کر سکیں ہر صفحے پر نصف اوپر عربی متن ہے۔ نصف نیچے اردو ترجمہ ہے عربی متن کے صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے اور ترجمہ بھی درست ہونے کا سرٹیفکیٹ وفاقی وزارت امور مذہبیہ نے دیا ہے یہ دونوں حوالے ہر سپارے میں چھاپ دیے گئے ہیں، ہدیہ 100 روپے ہے ساتھ ہی بلا قیمت گلدستہ نماز بھی دیا جاتا ہے جس میں پوری نماز اردو ترجمے کے ساتھ ہے۔

۲۔ قرآن حکیم کا اچھوتا انڈکس

جو لوگ قرآن حکیم پر غور کرتے ہیں اور اس تلاش میں رہتے ہیں کہ قرآن حکیم کے کس سپارے میں کس سورۃ اور کس آیت میں کونسا موضوع ہے ان کے لیے مصباح القرآن کے نام سے یہ انڈکس چھاپا گیا ہے۔

۳۔ نماز کا اردو ترجمہ

اللہ تعالےٰ سورۃ النساء ۴ کی آیت ۴۳ میں فرماتے ہیں کہ "نماز سمجھ کر پڑھو" چنانچہ سوسائٹی گلدستہ نماز مفت تقسیم کر رہی ہے اس میں پوری نماز ۔۔ دو ترجمے کے ساتھ ہے تاکہ جب آپ نماز پڑھ رہے ہوں تو دل میں اس کا ترجمہ موجود ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۔ قرآن حکیم کا بچوڑے ۲ کتابوں کی صورت میں

سوسائٹی نے قرآن حکیم کی تعلیمات، سیرۃ النبویؐ اور سیرۃ صحابہؓ و صحابیاتؓ کو اپنی 37 کتابوں میں اس طرح سمو دیا ہے کہ پڑھنے والوں کے دلوں میں اسلام راسخ ہو جاتا ہے۔ یہ کتابیں آسان اردو میں لکھی گئی ہیں۔ تیسری جماعت تک پڑھا لکھا بھی انہیں بآسانی پڑھ اور سمجھ سکتا ہے۔ ان کتابوں کی فہرست اور قیمت ہر کتاب کے کور کے اندر چھپی ہے۔ یہ سب کتابیں حکومت پاکستان اور حکومت پنجاب نے سکولوں و کالجوں کی لائبریریوں کے لیے منظور کی ہوئی ہیں۔

۵۔ ماہنامہ "کوثر" (بچوں کے لئے)

جس درخت کی جڑیں مضبوط نہ ہوں وہ پھل پھول بھی نہیں دیتا۔ یہی حال قوم کا ہوتا ہے۔ قوم کی جڑیں اس کے بچے ہوتے ہیں۔ جب تک ان بچوں کے ذہن اسلامی نہیں ہوں گے۔ یہ بڑے ہو کر اچھے مسلمان نہیں بنیں گے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان بچوں کے ذہن میں شروع ہی سے اسلام کو راسخ کیا جائے۔ چلڈرن قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوسائٹی نے اسی غرض سے بچوں کے لیے ماہنامہ "کوثر" جاری کیا ہے کوثر جنت میں ایک نہر ہے۔ دعا ہے کہ ہماری قوم کے بچے اس کوثر سے اپنی پیاس بجھائیں اور اپنی دنیا و آخرت کو سنواریں۔ ماہنامہ "کوثر" کا سالانہ چندہ 100 روپے ہے اور فی پرچہ آٹھ روپے قیمت ہے۔ اس سلسلے میں تمام خط و کتابت جناب نسیم الدین مدیر کوثر ۲۷۔ عمر دین روڈ دسن پورہ لاہور سے کریں، چندے کی رقم بھی انہیں ہی بھیجیں۔ چیک ہو تو بنام چلڈرن قرآن سوسائٹی کوثر فنڈ کراس کر کے مندرجہ بالا پتے پر ہی بھیجیں۔

۶ قرآنی آیات کے چارٹ

اللہ تعالےٰ نے قرآن حکیم میں بے شمار احکام اپنے بندوں کو دیے ہیں۔ سوسائٹی نے ان میں سے چیدہ چیدہ احکام پانچ خوب صورت چارٹوں میں شائع کئے ہیں۔ یہ دو رنگوں میں شائع ہوئے ہیں انہیں فریم کرا کر مدرسوں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کالجوں، دوکانوں، کارخانوں اور گھروں میں آویزاں کیا جا سکتا ہے۔ یہ سوسائٹی کے دفتر سے مفت مل سکتے ہیں۔ لیکن بذریعہ ڈاک منگوانے پر فی چارٹ ایک روپیہ ڈاک ٹکٹ بھیجنے ضروری ہیں۔

چارٹ یہ ہیں:۔

۱: ارشادِ الٰہی

اس میں وہ ۲۴ احکام درج ہیں جو اللہ تعالےٰ نے اپنی مخلوق کی رہنمائی کے لیے دیئے ہیں۔

۲: رب عظیم کا حکم

آپس میں لڑنے جھگڑنے اور قتل و غارت سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟ اللہ کے احکام کی روشنی میں یہی بات اس چارٹ میں بتائی گئی ہے۔

۳: جنت کیسے حاصل کی جا سکتی ہے

ہر مسلمان کا مقصد یہی ہے کہ اُسے جنت ملے لیکن کیسے ملے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گی یہ اس چارٹ میں بتایا گیا ہے۔

۴: جنت خریدی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن حکیم میں بتایا ہے کہ جنت بھی خریدی جا سکتی ہے لیکن کیسے؟ یہی بات اس چارٹ میں واضح کی گئی ہے

۵: رشوت نہ دو نہ لو

دُنیا اور آخرت میں ذلت سے بچنے کا طریقہ درج ہے۔

www.kitabosunnat.com

22

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

چلڈرن قرآن سوسائٹی لاہور